58 Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 24 | صفحات : 08 | ۲۴ جنوری ۲۰۲۶ بروز سنیچر وار بمطابق ۴ شعبان ۱۴۴۷ | Saturday 24th January 2026 | جلد نمبر 58

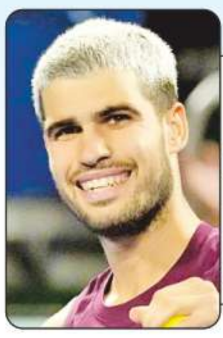

کارلوس الکاراز کی آسان فتح

کارلوس الکاراز نے جمعہ کو راڈ لیور ایرینا میں فرانس کے کورینٹن موٹیٹ کو سیدھے سیٹوں میں ۲-۶، ۴-۶، ۱-۶ سے شکست دے کر ۲۰۲۶ آسٹریلین اوپن کے چوتھے راونڈ میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ خواتین کے مقابلوں میں عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا نے کمزور کارکردگی کے باوجود دو ٹائی بریک سیٹوں میں اناستاسیا پوتاپووا کو شکست دی۔(تفصیلات اندر)

ایڈم ملنے میگا ایونٹ سے باہر

آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم ایک بڑے بحران کا شکار ہوگئی ہے۔ ٹیم کے اہم ترین ہتھیار اور برق رفتار فاسٹ بولر ایڈم ملنے ٹیم اسٹرنگ انجری کے باعث میگا ایونٹ سے باہر ہوگئے ہیں، جس نے کیوی ٹیم کے ورلڈ کپ جیتنے کے خوابوں کو بڑا دھچکا پہنچایا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے تصدیق کی ہے ۔(تفصیلات اندر)

برف باری کی تیز رفتاری

15 گھنٹوں میں 5 فٹ جمع ہوگئی

سرینگر/ یواین آئی/ وادی کشمیر میں ایک انتہائی شدید اور کم وقت میں آنے والے برفانی طوفان نے موسم سرما کی صورتحال کو یکسر بدل کر رکھ دیا، جہاں محض 15 گھنٹوں کے دوران کئی علاقوں میں پانچ فٹ تک برف جمع ہوگئی۔ اس غیر معمولی برفباری نے رواں موسم سرما کے سب سے طاقتور اور اچانک آنے والے موسمی واقعات میں سے ایک کی شکل اختیار کر لی۔ پیر پنجال کے نزدیک واقع علاقوں کو سب سے زیادہ متاثر قرار دیا جارہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شوپیان/ 1

وادی کے شب و روز

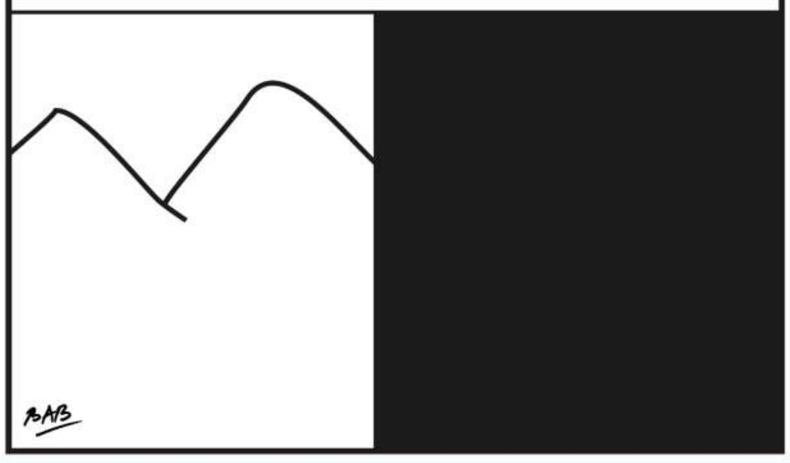

وادی بھر میں کل جمعہ کو معراج العالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مقدس تقریبات

بارشوں کے باوجود درگاہ حضرت بل (سرینگر) میں سب سے بڑی تقریب کا انعقاد

سرینگر/ ایس این این/ برستی بارشوں اور خراب موسمی صورتحال کے بیچ معراج العالم کی اختتامی تقریب پر درگاہ حضرت بل میں فرزندان توحید اور عاشقان رسول ﷺ کا اژدھام اُمڈ آیا جو نماز جمعہ کے بعد دیدارِ موئے مقدس ﷺ سے فیضیاب ہوئے۔ درود حضور 'صلی علیک یا رسول اللہ، وسلم علیک یا حبیب اللہ' کا ورد کرتے ہوئے فرش پر استادہ عرش کی طرف ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں، خطاؤں اور لغزشوں کی معافی طلب کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں معراج العالم کے تقریب جمعہ کو بھی وادی بھر میں پوری عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی اور اس سلسلے میں پوری وادی کی/ 2

سچی عقیدت بے لوث خدمت اور حقیقی عقیدت ہمدردی/ LG

وارانسی میں شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی 'سلور جوبلی' تقریبات میں شرکت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے جمعہ کے روز اُتر پردیش کے وارانسی میں شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی 'سلور جوبلی' کے موقعہ پر منعقدہ یادگاری تقریب میں شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے خطاب میں شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی 25 سالہ لگن اور خدمت کے عزم کی ستائش کی۔ / 3

سرینگر کے سوا چاروں طرف برف ہی برف

بجلی گُل، ہائی ویز بند، ہوائی سروس معطل، کاروباری سرگرمیاں ٹھپ

سرینگر/ سوائے سرینگر وادی کشمیر میں گزشتہ شب طوفانی ہواؤں کے بعد شروع ہونے والی بھاری برف باری نے پوری وادی کو ایک بار پھر سفید چادر میں لپیٹ لیا ہے، جس کے نتیجے میں عام زندگی بری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ مسلسل گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ شروع ہونے والی اس برف باری نے نہ صرف سفر و آمدورفت کو محدود کر دیا ہے بلکہ کاروباری سرگرمیوں، تعلیمی نظام، بجلی کی سپلائی، مواصلاتی رابطوں اور روزمرہ معمولات کو بھی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ وادی کا زمینی وفضائی رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو چکا ہے، قومی شاہراہ کے بند رہنے سے ہزاروں مسافر درماندہ ہیں اور سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک بھی پرواز آپریٹ نہیں ہوسکی۔ رن وے پر برف کی موٹی تہہ اور مسلسل کم بصارت کے سبب ایئرپورٹ حکام نے تمام فلائٹ منسوخ کر کے مسافروں کو گھروں میں رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ وادی کے بالائی علاقوں میں صورتحال زیادہ سنگین ہے، جہاں کئی علاقوں میں برف کی گہرائی چارفٹ سے بھی زیادہ ریکارڈ کی گئی ہے اور متعدد دیہات کا ضلع صدر مقامات سے رابطہ پوری طرح ٹوٹ گیا ہے۔ گلمرگ میں صبح نو بجے تک دوفٹ برف جمع ہو چکی تھی جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے پکھرپورہ اور چرارِ شریف میں دو سے چار فٹ، بیروہ میں قریب ایک فٹ اور ٹنگمرگ میں تقریباً دوفٹ برف ریکارڈ ہوئی۔ کپواڑہ کے بالائی علاقوں میں بھی دوفٹ، ٹنگڈار میں تین فٹ اور کرناہ میں ایک فٹ برف جمع ہوئی تھی۔ ضلع بارہمولہ کے سوپور میں چھ انچ، پٹن اور ماگام میں پانچ انچ جبکہ جنوبی کشمیر کے پلوامہ، شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع میں ڈیڑھ سے چار فٹ تک برف ریکارڈ کی گئی۔ سری نگر کے ڈاؤن ٹاؤن میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری تھا جبکہ اپ ٹاؤن علاقوں میں ایک انچ برف جمع ہوئی۔ سونہ مرگ میں چھ انچ تازہ برف نے پورے علاقے کو ایک حسین منظر میں بدل دیا ہے مگر یہاں بھی آمدورفت تقریباً ناممکن ہو چکی ہے۔ شدید برف باری نے وادی میں زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کیا ہے۔ بازاروں میں ویرانی چھائی ہوئی ہے، بیشتر دکانیں بند پڑی ہیں اور لوگ گھروں میں محصور ہو گئے ہیں۔ دیہی علاقوں میں دودھ، سبزی اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قلت پیدا ہو رہی ہے کیونکہ راستے بند ہونے سے سپلائی چین منقطع ہے۔ بارہمولہ، شوپیاں، ترال، گاندربل، کولگام اور بڈگام کے کئی علاقوں کے لوگوں نے مطلع کیا ہے کہ گلی کوچوں میں برف کی موٹی تہہ نے نہ صرف پیدل چلنا دشوار بنا دیا ہے بلکہ بیماروں کو اسپتالوں تک پہنچانا بھی مشکل ہو چکا ہے۔ متعدد مقامات پر ایمبولنسیں راستے میں پھنس گئیں جنہیں مقامی رضا کار اور پولیس اہلکاروں نے نکالا۔/ 5

زمین کے معاملہ میں فراڈ کرنے کے الزام میں ایک شخص کے خلاف

عدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام میں چارج شیٹ داخل

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے گورنمنٹ ہاؤسنگ کالونی، اوم پورہ میں ایک پلاٹ سے متعلق مبینہ اراضی فراڈ کے سلسلے میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعات 420، 467، 468، اور 471 کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 61/2023 میں عدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام میں ایک چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ گورنمنٹ ہاؤسنگ کالونی اوم پورہ بڈگام میں واقع پلاٹ نمبر 1165 کے حوالے سے دھوکہ دہی، جعلسازی اور جعلی دستاویزات کے استعمال کے الزامات سے متعلق ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ/ 4

تیز ہواؤں کی وجہ سے ہمارا پورا سسٹم ڈاؤن ہوگیا ہے/ وزیر اعلیٰ

لیکن بجلی کی بحالی کیلئے ہنگامی سطح پر اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں

سرینگر/ ایس این این/ برفباری کے بعد ضروری خدمات کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ شدید برفباری سے سیاحت کو فائدہ ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترجیحی سڑکوں کو پہلے صاف کیا جارہا ہے، اس کے بعد ثانوی راستے، اور یقین دلایا کہ تمام سڑکوں کو مرحلہ وار دوبارہ جوڑ دیا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر میں بجٹ سے قبل ایک مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر میڈیا نمائندوں سے/ 6

کیرالہ سے چلنے والی تین ٹرینوں کو وزیر اعظم کی ہری جھنڈی

جنوبی ہندستان میں ریل سفر کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے/ ریلوے

ترواننت پورم/ یواین آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں منعقدہ ایک پروگرام میں کیرالہ سے چلنے والی تین امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب کیرالہ میں امرت بھارت ایکسپریس ٹرین کا آغاز ہوا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے تریشور-گرووایور مسافر ٹرین کو بھی ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جس سے روزمرہ کے کاموں کے لیے سفر کرنے والے مسافروں کو بڑی سہولت ملے گی۔ ریلوے بورڈ کے/ 7

وادی میں سفید برف اور سیاہ راتوں کے بے مثال رنگ

سرینگر/ یواین ایس/ وادی کے بیشتر اضلاع میں جمعرات کی شام شروع ہونے والی شدید آندھی اور ہواؤں نے وادی کشمیر میں بجلی کے پورے نظام کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں وادی کے 80 فیصد سے زائد علاقے اندھیرے میں ڈوب گئے ہیں۔ بجلی کی مجموعی طلب تقریباً 1700 تا 1900 میگاواٹ کے مقابلے میں دستیاب سپلائی صرف 100 سے 300 میگاواٹ رہ گئی ہے، جس سے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ کاروباری سرگرمیاں اور روزمرہ زندگی بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری بیان میں کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ تقریباً تمام 33 کے وی فیڈرز بند ہو چکے ہیں، جن میں/ 8

وزیر اعلیٰ نے سرینگر، بڈگام اور گاندربل کے قانون سازوں کے ساتھ پری بجٹ مشاورت کیں

عوامی نمائندوں کے ساتھ پری بجٹ میٹنگ کا مقصد عوامی خواہشات کو سمجھ کر بجٹ کو شہریوں پر مرکوز بنانا ہے

سرینگر 23 جنوری// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آنے والے بجٹ سیشن سے پہلے پری بجٹ مشاورت کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں سرینگر، بڈگام اور گاندربل اضلاع کے اسمبلی اراکین کے ساتھ ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ گفتگو کے دوران سرینگر کے اراکین اسمبلی نے بجٹ 2026-27 میں ترجیحی ترقیاتی منصوبوں اور اہم عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کیلئے بڑھے ہوئے بجٹ مختصات کا مطالبہ کیا، کیونکہ سرینگر کو صوبائی دارالحکومت (سمر کیپٹل) کی حیثیت حاصل ہے۔ اراکین اسمبلی علی محمد ساگر، مبارک گل، شمیم فردوس، تنویر صادق، شیخ احسن احمد (پردیسی)، سلمان علی ساگر اور مشتاق احمد گرو نے اپنے حلقوں کے مخصوص ترقیاتی منصوبے پیش کئے اور انفراسٹرکچر کی ترقی اور مجموعی عوامی فلاح سے متعلق مسائل اٹھائے۔ ایک وسیع رینج کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں سماجی بہبود سکیموں کے تحت مالی امداد میں اضافہ، معاشی طور پر کمزور طبقات کیلئے ہاؤسنگ، دستکاری اور ہینڈ لوم کاریگروں کی فلاح، سڑکوں کی توسیع کے منصوبے، سرینگر اور جموں شہروں کیلئے خصوصی کیپیٹل سٹی فنڈ کی مختصات، ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے کے اقدامات، پارکنگ سلائس کی ترقی، سوئز کول۔۔۔/ 101

ڈائریکٹر انفارمیشن نے ڈی آئی پی آر کے

افسران اور ملازمین کو این وی ڈی کا عہد دلایا

جموں 23 جنوری// قومی ووٹرز ڈے کی مناسبت سے ڈائریکٹر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز مسٹر نتیش راجورا (آئی اے ایس) نے آج میڈیا کمپلیکس جموں میں ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) کے افسران اور ملازمین کو نیشنل ووٹرز ڈے (این وی ڈی) کا عہد دلایا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر موصوف نے ڈی آئی پی آر کے افسران اور ملازمین کے ساتھ مل کر عہد پڑھا، جس میں بھارت کے آئین میں درج جمہوری اقدار کی پاسداری، جمہوریت کے اصولوں کو برقرار رکھنے، اپنے الیکشن حقوق کو ذمہ داری سے استعمال کرنے اور حق رائے دہی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی۔۔۔/ 102

ضلع بڈگام نے پی ایم سواندھی کریڈٹ کارڈ کی قومی سطح پر لانچ میں شرکت کی

بڈگام، 23 جنوری//// ضلع انتظامیہ بڈگام نے آج وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی جانب سے پی ایم سواندھی کریڈٹ کارڈ کی قومی سطح پر لانچ کی لائیو سٹریمنگ میں حصہ لیا، جس کا مقصد اسٹریٹ وینڈرز کی مالی شمولیت اور شہری روزگار کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس سلسلے میں بڈگام میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں ڈپٹی کمشنر بڈگام، ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے ضلع کے 21 اسٹریٹ وینڈرز میں منظوری خطوط تقسیم کیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ پی ایم سواندھی کریڈٹ کارڈ اسٹریٹ وینڈرز کو ادارہ جاتی قرض تک آسان رسائی فراہم کر کے انہیں بااختیار بنائے گا، جس سے وہ اپنے کاروبار کو بڑھا سکیں گے اور اپنی روزگار کی حالت بہتر کر سکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہند کی جانب سے شروع کردہ پی ایم سواندھی اسکیم کے تحت پہلے۔۔۔/ 103

حکیم یاسین کا تیز ہواؤں سے ہونے والے نقصان پر گہرے رنج و غم کا اظہار

بڈگام میں فوری راحت، معاوضہ اور برف ہٹانے کے کام تیز کرنے کا مطالبہ

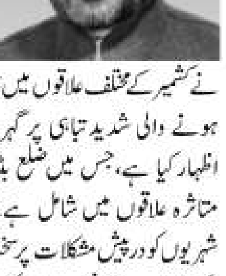

سرینگر// جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے کشمیر کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں کے باعث ہونے والی شدید تباہی پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کیا ہے، جس میں ضلع بڈگام سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں شامل ہے۔ حکیم یاسین نے ان شہریوں کو درپیش مشکلات پر سخت تشویش ظاہر کی جن کے مکانات، دکانیں اور املاک شدید موسمی صورتحال کے سبب بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خان صاحب، بیرواہ اور چاڈورہ جیسے علاقوں میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے، جس کے باعث متعدد خاندان شدید پریشانی اور غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا، ”تیز ہواؤں نے کئی علاقوں میں تباہی مچائی، جس سے گھریلو زندگی اور روزگار کو بھاری نقصان پہنچا۔ کئی خاندانوں کے مکانات اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے سے وہ انتہائی کمزور حالت میں آ گئے ہیں۔“ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ نقصانات کا فوری جائزہ لیا جائے اور متاثرہ خاندانوں کو مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ فوری امدادی اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے حکیم یاسین نے کہا کہ متاثرین کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑا جانا چاہیے اور ان کی مشکلات کے۔۔۔/ 106

برفباری اور بارشیں خدا کی رحمت/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

بنیادی اور لازمی خدمات کی بحالی جنگی بنیادوں پر کی جائے

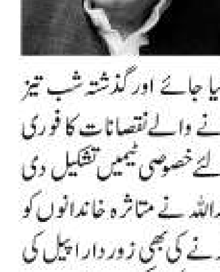

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے برفباری اور بارشوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت قرار دیتے ہوئے اس پر شکر ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بارشیں اور برفباری جہاں قدرت کی نعمت ہیں وہیں عوام کے لئے کچھ مشکلات کا سبب بھی بنی ہیں، جن سے نمٹنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے بجلی اور پینے کے پانی کی سپلائی بحال کرنے اور کلیدی شاہراہوں کو آمدورفت کے لئے قابل استعمال بنانے کے بروقت اقدامات کی سراہنا کی۔ تاہم انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں بھی جنگی بنیادوں پر بجلی اور پینے کے پانی کی فراہمی بحال کرنے کے لئے مزید ٹھوس اور مؤثر اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اندرونی سڑکوں اور رابطہ سڑکوں سے برف ہٹانے کا عمل تیز کیا جائے اور گذشتہ شب تیز ہواؤں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا فوری طور پر تخمینہ لگانے کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے متاثرہ خاندانوں کو بھرپور مالی امداد فراہم کرنے کی بھی زوردار اپیل کی تاکہ وہ اس مشکل وقت سے نکل سکیں۔ انہوں نے پارٹی کے مختلف اضلاع کے ضلع۔۔۔/ 105

ڈی آئی جی ایس ایس بی نے گاندربل میں 40 لڑکیوں کو

خود روزگار تربیت کی تکمیل کے سرٹیفکیٹوں سے نوازا

گاندربل، 32 جنوری// خواتین کو بااختیار بنانے اور ہنر پر مبنی ذریعہ معاش کی طرف ایک اہم قدم کے تحت کٹنگ اور ٹیلرنگ کے پیشہ ورانہ تربیتی کورس کی کامیاب تکمیل کے موقع پر آج ٹاؤن ہال گاندربل میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ دو ماہ کے تربیتی پروگرام کا انعقاد فیوچر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ گاندربل نے سشستر سیما بل یعنی 13 BN SSB کے سوک ایکشن پروگرام کی معاونت سے کیا تھا۔ تقریب میں شری امتیاز اسماعیل پرے (آئی پی ایس)، ڈی آئی جی سیکٹر ہیڈکوارٹر سرینگر مہمان خصوصی تھے۔ ان کے ساتھ شری ملیش سنگھ یادو، 13 Bn SSBCO اور عابد رسول بٹ، فیوچر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر اور دیگر مہمان شامل تھے۔ تقریب کے دوران مقامی علاقے کی 40 طالبات کو کورس مکمل کرنے کے سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ یہ جوانسال خواتین اب۔۔۔/ 104

لیبر کمشنر جموں و کشمیر نے پی ایم شرم یوگی ماندھن اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لیا

جموں، 23 جنوری//// لیبر کمشنر جموں و کشمیر، چرندپ سنگھ نے اج یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کے تمام اسسٹنٹ لیبر کمشنرز (ALCs) کے ساتھ ایک اجلاس میں پر adhanMantri Shram (PM-SYMYogi Maandhan) اسکیم کے نفاذ اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں اب تک 85,954 غیر منظم کارکنان کو پی ایم شرم یوگی ماندھن کے تحت رجسٹر کیا گیا ہے۔ لیبر کمشنر نے جاری رجسٹریشن ڈرائیو کا جائزہ لیا اور نوٹ کیا کہ اسکیم کے تحت اندراج کو مزید تیز کرنے کے لیے ضروری منصوبہ بندی پہلے ہی کی جا چکی ہے، جس میں فیلڈ سطح پر سرگرمیوں میں اضافے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ لیبر کمشنر نے تمام ALCs کو ہدایت دی کہ وہ رجسٹریشن ڈرائیو کو مشن موڈ۔۔۔/ 107

پی ایم سواندھی اسکیم کے تحت اسٹریٹ وینڈرز کیلئے مخصوص کریڈٹ کارڈ کا آغاز

سرینگر میونسپل کارپوریشن میں لائیو ویب کاسٹ کے ذریعے تقریب

سرینگر، 23 جنوری//// اسٹریٹ وینڈرز کے لیے مالی شمولیت اور روزگار کی معاونت میں ایک بڑے قدم کے طور پر، بھارت کے محترم وزیر اعظم نے آج پی ایم سواندھی اسکیم کے تحت اسٹریٹ وینڈرز کے لیے مخصوص کریڈٹ کارڈ کی سہولت شروع کی اور ملک بھر میں ایک لاکھ مستحقین کو قرض فراہم کیے، جو کہ ایک قومی سطح کے پروگرام کے دوران کیا گیا۔ اس سلسلے میں سرینگر میونسپل کارپوریشن (SMC) نے پی ایم سواندھی کریڈٹ کارڈ کی لانچ کی لائیو ویب کاسٹ کی، اور اس تقریب کو SMC میں افسران، اہلکاروں اور مستحقین نے مشترکہ طور پر دیکھا۔ SMC میں منعقدہ اس پروگرام میں ڈپٹی کمشنر سرینگر، اکشے لابرو اور کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن، فاضل لول حبیب، کے علاوہ جوائنٹ کمشنرز SMC، سینئر افسران اور کارپوریشن کے عملے نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سرینگر اور کمشنر SMC نے مستحق افراد میں منظوری خطوط اور کریڈٹ کارڈ۔۔۔/ 108

سکینہ ایتو نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ڈی ایچ پورہ میں ڈائیلسس یونٹ کا افتتاح کیا

کہا، حکومت جموں و کشمیر میں صحت سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم ہے

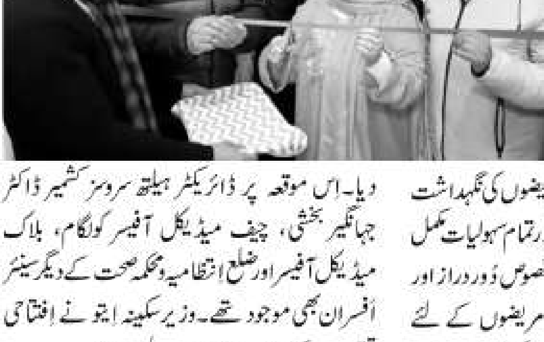

کولگام/ 23 جنوری// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں شہید ولی محمد ایتو میموریل سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) ڈی ایچ پورہ میں نئے قائم کردہ ڈائیلسس یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بالخصوص دُور افتادہ اور دیہی علاقوں میں قابلِ رسائی، سستی اور معیاری صحت سہولیات کی فراہمی کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے افتتاح کے بعد ہسپتال کے مختلف وارڈوں کا تفصیلی معائینہ کیا اور ضروری طبی سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے مریضوں اور طبی عملے سے بات چیت کی اور فراہم کی جارہی خدمات کے معیار کے بارے میں رائے حاصل کی۔ وزیر صحت سکینہ ایتو نے ہسپتال کے بنیادی ڈھانچے، عملے کی دستیابی، اَدویات اور طبی آلات کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے اَفسروں کو ہدایت دی کہ خراب موسم کے پیش نظر اَدویات اور دیگر ضروری طبی سامان کا بفر سٹاک برقرار رکھا جائے۔ اُنہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ مریضوں کی نگہداشت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے اور تمام سہولیات مکمل طور پر فعال رہیں۔ اُنہوں نے بالخصوص دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے مریضوں کے لئے ہمدردانہ خدمات اور بروقت طبی امداد کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر ڈاکٹر جہانگیر بخشی، چیف میڈیکل آفیسر کولگام، بلاک میڈیکل آفیسر اور ضلع انتظامیہ و محکمہ صحت کے دیگر سینئر اَفسران بھی موجود تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے افتتاحی تقریب کے موقعہ پر مقامی۔۔۔/ 109

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے ضلع میں برف صفائی کے اقدامات کا جائزہ لیا

پرانے بس اڈے اور ڈسٹرکٹ ہسپتال کا دورہ

بڈگام، 23 جنوری//// ضلع بڈگام میں جاری سردی کے موسم کے دوران ہموار رابطہ اور ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے ضلع بھر میں وسیع پیمانے پر برف صفائی کے کاموں کا موقع پر جائزہ لیا۔ ڈی سی نے بتایا کہ کھگ، خان شیب، پکھر پورہ اور یوسمارگ سمیت تمام بڑی اور چھوٹی سڑکوں کو صاف کیا جا رہا ہے اور مسلسل برف ہٹانے کی کوششوں کے ذریعے انہیں فعال حالت میں برقرار رکھا جائے گا۔ جائزے کے دوران عوام کی تکلیف کو کم کرنے کے لیے برف صفائی کو ترجیح دینے پر زور دیا گیا۔ خاص طور پر ضلعی ہسپتال بڈگام، پرانا بس اڈہ، مرکزی بازار اور اندرونی گلیوں سمیت اہم تنصیبات اور عوامی سہولیات تک جانے والی سڑکوں کو خصوصی توجہ دی گئی تاکہ ہنگامی اور ضروری خدمات ہر وقت دستیاب رہ سکیں۔ ڈی سی نے کہا کہ رہائشی علاقوں اور صحت کی سہولیات میں بجلی اور پانی کی فراہمی کی فوری بحالی اور دیکھ بھال کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی۔۔۔/ 112

شدید برف باری: ڈپٹی کمشنر بارہمولہ منگا شرپا کا فیلڈ دورہ

ہنگامی اقدامات اور بحالی کاموں کا جائزہ لیا

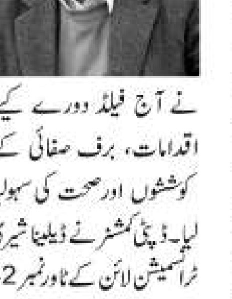

بارہمولہ، 23 جنوری//// ضلع میں شدید برف باری کے پیش نظر، ڈپٹی کمشنر بارامولا، منگا شرپا نے آج فیلڈ دورے کیے اور ہنگامی ردعمل کے اقدامات، برف صفائی کے کام، بجلی کی بحالی کی کوششوں اور صحت کی سہولیات کی تیاری کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈیلینا شیری لوئر جہلم 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کے ٹاور نمبر 142 کا موقع پر معائنہ کیا، جو برف باری کی وجہ سے شدید نقصان کا شکار ہوا تھا۔ انہوں نے متعلقہ ایگزیکیوشن ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ نقصان شدہ انفراسٹرکچر کی فوری مرمت کر کے لائن کو جلد از جلد فعال کیا جائے تاکہ بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ بعد ازاں، ڈی سی نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) بارامولا کا دورہ کیا تاکہ موجودہ موسمی حالات میں صحت کی سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے ایمرجنسی ادویات، حرارتی انتظامات اور مریضوں کی دیکھ بھال کی خدمات کا اسٹاک دیکھا۔ ڈی سی نے مریضوں اور ان کے ہمراہ افراد سے بھی بات چیت کی تاکہ خدمات کے بارے میں براہ راست تاثرات حاصل کیے جا سکیں اور ہسپتال حکام کو ہدایت دی کہ طبی خدمات بلاتعطل جاری رہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے مختلف حصوں میں، بشمول ہائی ویز، بڑی سڑکوں اور اندرونی۔۔۔/ 111

پی ایم سواندھی کریڈٹ کارڈ کی قومی لانچ تقریب کی لائیو اسٹریمنگ میں شرکت

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کی قیادت میں اسٹریٹ وینڈرز کو قرض کی فراہمی

بانڈی پورہ، 23 جنوری//// ضلع انتظامیہ بندپورہ نے آج ڈپٹی کمشنر انڈو کنول چب کی قیادت میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی جانب سے پی ایم سواندھی کریڈٹ کارڈ کی قومی سطح پر لانچ کی لائیو سٹریمنگ میں حصہ لیا۔ یہ اقدام اسٹریٹ وینڈرز کے لیے شہری روزگار کو مضبوط بنانے اور مالی شمولیت کو گہرا کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام پی ایم سواندھی اسکیم کے تحت منعقد کیا گیا، جس میں ڈپٹی کمشنر، اسٹریٹ وینڈرز، مختلف بینکنگ اداروں کے نمائندے، افسران اور میونسپل کونسل کے کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف قرض کے مراحل کے تحت 14 اسٹریٹ وینڈرز کو 0.0525 کروڑ روپے کے قرض کے کیسز جاری کیے گئے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ پی ایم سواندھی اسکیم کے تحت بندپورہ ضلع میں متعدد مراحل میں کل 414 قرض کی فراہمی کی گئی ہے، جس کی مجموعی رقم 0.87 کروڑ روپے۔۔۔/ 110

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں یونیورسٹی میں اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا

وومنز لیگ۔ نارتھ زون کک باکسنگ ٹورنامنٹ 2026 کا اِفتتاح کیا

جموں/ 23 جنوری// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے پُرعزم ہے جس میں دُور دراز اور سرحدی علاقوں کے نوجوانوں کو معیاری کھیل سہولیات فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ جموں یونیورسٹی کے جمنازیم ہال میں اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا وومنز لیگ۔ نارتھ زون کک باکسنگ ٹورنامنٹ 2026 کے افتتاح کے بعد اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے نارتھ زون کی تمام ریاستوں اور یوٹیز سے آئی خواتین کھلاڑیوں اور آفیشلز کا والہانہ خیر مقدم کیا اور اس تقریب کو جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، ”وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت مساوی ترقی کو یقینی بنانے اور جموں و کشمیر کے دُور دراز دیہاتوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے سمیت ضروری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ اس سے ہمارے دیہی نوجوانوں کو۔۔۔/ 113

شدید برف باری کے دوران ڈپٹی کمشنر کپواڑا ضلع کا دورہ

برف صفائی اور صحت سہولیات کا جائزہ لیا

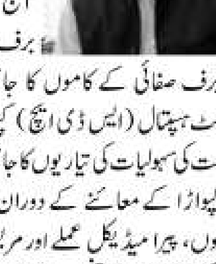

کپواڑا، 23 جنوری//// ڈپٹی کمشنر کپواڑا، شری کانت سوسے نے آج ضلع میں جاری برف باری کے پیش نظر برف صفائی کے کاموں کا جائزہ لیا اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) کپواڑا کا معائنہ کر کے صحت کی سہولیات کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ایس ڈی ایچ کپواڑا کے معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل عملے اور مریضوں سے بات چیت کی، جن میں ایمرجنسی وارڈ میں داخل مریض بھی شامل تھے۔ انہوں نے لازمی طبی خدمات، انفراسٹرکچر اور سہولیات کی دستیابی اور کارکردگی کا جائزہ لیا تاکہ خراب موسم کے دوران صحت کی خدمات بلاتعطل فراہم کی جا سکیں۔ ڈی سی نے برف باری کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے آس پاس کے علاقوں کا بھی معائنہ کیا اور زمینی صورتحال کا بغور مشاہدہ کیا۔ انہوں نے جاری برف صفائی کے کاموں کا جائزہ لیا اور انہیں بتایا گیا کہ کپواڑا ٹاؤن کی تمام اہم سڑکیں کھول دی گئی ہیں، جس سے گاڑیوں کی روانی اور عوامی سلامتی بہتر ہوئی ہے۔ بعد ازاں، ڈی سی نے کپواڑا ٹاؤن کے مختلف بازاروں کا دورہ کیا تاکہ مجموعی صورتحال کا جائزہ لے سکیں۔ انہوں نے دکانداروں اور مقامی رہائشیوں سے بات چیت کی اور ضروری خدمات کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں۔۔۔/ 114

حاجی علی محمد پنڈت کیساتھ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وادی کی معروف سماجی شخصیت اور سابق چیف انجینئر الحاج علی محمد پنڈت ساکن چھانہ پورہ کی نیک سیرت اور پارسا اہلیہ محترمہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران خصوصاً لائق فائق فرزندان کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ انہوں نے ٹیلی فون پر علی محمد پنڈت صاحب کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر میاں، شاہ اور شیخ خاندانوں کیساتھ بھی تعزیت کا اظہار کیا۔ پارٹی کے ایم ایل اے چھانہ پورہ مشتاق گورو اور پارٹی لیڈر ایڈوکیٹ عبدالحمید خان نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

سرینگر ٹائمز

24 جنوری 2026، بروز سنیچروار

بھاری برفباری کے بعد سرکار کا امتحان

جس کا انتظار تھا وہ بالآخر ہو چکا۔ سرینگر کے بغیر وادی کے چاروں اطراف میں برف گر چکی ہے اور اچھی بات یہ کہ بھاری ہوئی ہے۔ چلہ کلان کے آخری ایام میں اگر برفباری نہ ہوتی تو آنیوالے مہینوں میں پانی کے شدید بحران کے سوا نہ جانے کتنی دُشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ۔وادی کشمیر اور برف لازم وملزوم ہیں ۔سرما میں اگر وسیع پیمانے پر برفباری نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ وادی کشمیر کے حُسن کو چار چاند نہیں لگیں گے۔ برف کے سبب ہی اس وادی کو سارے عالم میں منفرد درجہ حاصل ہے اور اس چیز کی کشش سے عالمی سطح پر سیاحوں کا یہاں آنا جانا جاری رہتا ہے۔ کشمیر کو اگر اس روئے زمین پر جنت کا ٹکڑا قرار دیا جاتا ہے تو اس کے پیچھے یہی راز ہے کہ یہاں اردگرد پہاڑوں پر ہر سال موسم سرما میں برف گرتی ہے جو نہ صرف دیکھنے والوں کو مسحور کرتی ہے بلکہ اس کے سبب ہمیں پینے کے پانی اور کھیتوں کو سیراب کرنے کیلئے غذا مل جاتی ہے لیکن اس بات سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا کہ برف جب گرتی ہے تو اپنے ساتھ کئی مسائل کو بھی لاتی ہے ۔ان دُشواریوں اور رُکاوٹوں سے غریب مفلوک الحال اور مفلس لوگ متاثر ہوتے ہیں کیونکہ برف جب گرتی ہے تو روزمرہ کام کے بری طرح متاثر ہونے کے امکانات روشن ہوتے ہیں۔ جو لوگ دن کو کماتے ہیں اور شام کو چولہا جلاتے ہیں ان کیلئے برف کے نتیجہ میں راستے مسدود ہونا مشکل ہوتا ہے ۔اب اگر سرکاری سطح پر برف سے پیدا شدہ سنگین صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہنگامی سطح پر موثر اقدامات کئے جاتے تو عام لوگ بھاری برفباری کو کچھ دنوں تک برداشت کر لیتے مگر جب برف کو ہٹانے اور سڑکوں کو کھلا رکھنے کے ساتھ ساتھ متاثرہ بجلی کی بحالی میں عدم توجہی سے کام لیا جائے تو غریب گھرانوں میں ایک ایک رات کو کاٹنا کوہ ہمالیہ کی چوٹی سر کرنے کے مترادف بن جاتا ہے۔ برفباری کے نتیجہ میں ان گھرانوں میں تشویش کی لہر دوڑ جاتی ہے کہ جہاں بزرگ بوڑھے اور عمر رسیدہ افراد علیل پڑے ہوں یا جن کے ہاں خواتین کے پاؤں بھاری ہو چکے ہوں ان گھرانوں کا ہر فرد برف باری سے سڑکوں کے مسدود ہونے بجلی کے گل اور ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی سے شدید ذہنی عذاب میں پڑ جاتا ہے کل کی شدید اور بھاری برفباری کے نتیجہ میں سب سے پہلے ہر گھر کے افراد کو باہر دروازے کے سامنے برف کو ہٹا کر اپنے لئے راستہ بنانے کی ضرورت پڑی۔ اگر سرکاری سطح پر کوئی کارکن، اہل کار یا ملازم نظر نہ آنے تو صورتحال کے تشویشناک ہونے پر کوئی شک باقی نہیں رہ سکتا ہے۔ یہ تو اچھا ہوا کہ چلہ کلان نے جاتے جاتے اپنا رُخ تیز کیا۔ ورنہ ماضی میں ابتدائی ایام سے لے کر آخر تک نہ جانے کتنی بار بھاری برف کا سامنا کرنا پڑتا تھا ۔آج سرکار کے پاس مشینیں بھی ہیں اور افرادی قوت بھی گاڑیاں بھی ہیں اور جدید ٹیکنالوجی بھی مگر ان تمام سہولیات کے باوجود اگر برف باری سے پیدا شدہ صورتحال راتوں رات قابو پانے میں کامیاب کوشش نہ کی گئی تو انتظام کی ساری تیاریاں ناکام ہوں گی اور معاملہ سلجھ جانے کے باوجود مزید الجھن کا شکار ہوگا۔

موجودہ سرکار نے بار بار کہا ہے کہ ان کے پاس برف کو ہٹا کر عوام کو دفاتر تک پہنچانے، آمدورفت کو بحال رکھنے، لوگوں کی نقل وحرکت کو جاری رکھنے اور ہسپتالوں تک مریضوں کو لے جانے کے خصوصی انتظامات کو آخری شکل دے دی گئی ہے۔ حکام کے مطابق گھبرانے کی ضرورت نہیں ۔اشیائے ضروریہ ہوں یا ادویات ان کا معقول سٹاک ہے ۔حکومت کی طرف سے یہ یقین دہانیاں بے شک خوش کن اور اطمینان بخش ہیں مگر جب عمل کرنے پر نوبت آتی ہے تو متعلقہ آفیسر اور ان کے ماتحت لوگ عدم توجہی اور غیر معمولی تاخیر سے کام لے کر سرکار کے پروگراموں کو ٹھپ اور دعوؤں کو غلط ثابت کرنے کے مرتکب بنتے ہیں۔ حکمرانوں پر فرض ہے کہ وہ ہر متعلقہ دفتر کے ایک ایک فرد کو مشین کے پرزوں کی طرح متحرک ہونے کے سخت ہدایات جاری کریں۔

پشمینہ شال: کشمیر کی صدیوں پرانی ثقافت

یو این ایس/کشمیر کی مشہور 'کانی پشمینہ شال' نہ صرف دنیا بھر میں اپنی نفاست، خوبصورتی اور معیار کے لیے مشہور ہے بلکہ یہ کشمیر کی صدیوں پرانی ثقافت، تاریخی ورثہ اور روایتی دستکاری کا ایک زندہ شاہکار بھی ہے۔ کانی شال کی اصل تیاری وادی کا نہامہ علاقے میں ہوتی ہے۔ کانی شال کی دستکاری کی جڑیں تقریباً 3000 قبل مسیح تک پائی جاتی ہیں۔ یو این ایس کے مطابق نام 'کانی' خود اس علاقے کے چھوٹے لکڑی کے اوبلانگ سپول سے لیا گیا ہے، جنہیں بنائی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مغل شہنشاہ اکبر اعظم کانی شال کے بڑے شوقین تھے اور اپنی جمع شدہ اشیاء میں کئی کانی شالیں شامل تھیں، جیسا کہ آئینِ اکبری میں ذکر ہے۔ اس کے بعد، سکھ مہاراجاؤں اور برطانوی اعیان نے بھی ان شالوں کو اپنی شان وشوکت اور نفاست کے طور پر اپنایا۔ آج یہ شالیں لندن کے البرٹ اینڈ وکٹوریہ میوزیم، پیرس کے 'میوزے دیز آرٹس ڈیکوریٹیو' (میوزیم برائے آرائشی فنون) اور نیویارک کے میٹرو پولیٹن میوزیم آف میں محفوظ کی گئی ہیں، جو ان کی عالمی سطح پر اہمیت اور تاریخی قیمت کی علامت ہیں۔ یو این ایس کے مطابق کانی شال کی تیاری میں پشمینہ کی نرل اور باریک ریشہ استعمال ہوتی ہے، جو لداخ کے چانگتانی بکریوں کے موسم بہار میں قدرتی طور پر گرے ہوئے بالوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ ریشہ انتہائی نرم، ہلکا اور گرم ہوتا ہے، جو سخت سردیوں میں بکری کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس کے بعد ماہر کاریگر، زیادہ تر خواتین، روایتی چرکھا کے ذریعے ریشہ کو دھاگے میں تبدیل کرتی ہیں۔ کانی شال کی بُنائی عام شالوں سے مختلف ہوتی ہے یہ لکڑی کی چھڑیوں یا کانی نامی چھوٹے ٹوٹز سے بنائی جاتی ہے، نہ کہ عام شورٹل یا مشین سے۔ شال کی ڈیزائننگ نقاش کرتا ہے، جو پہلے خاکہ بناتا اور رنگ بھرتا ہے۔ پھر کاریگر 'تلیم' کوڈ کے مطابق رنگین دھاگے مخصوص مقامات پر داخل کرتے ہیں تاکہ نمونہ شال کے دھاگے میں بُنا جائے۔ ایک تجربہ کار کاریگر دن میں تقریباً ایک انچ بُنتا ہے، اور ایک شال مکمل کرنے میں چھ ماہ سے 18 ماہ کا وقت لگ سکتا ہے، جو محنت، صبر اور مہارت کا اعلیٰ امتزاج ہے۔ کانی شال کی اعلیٰ معیار کی وجہ سے اس کی قیمت 1200$ سے 3000$ تک ہو سکتی ہے، جبکہ مشین سے بنائی گئی نقلی شالیں صرف 50$ سے 200$ میں دستیاب ہیں۔ کانی شال نہ صرف کاریگروں کی مہارت اور روزگار کا ذریعہ ہے بلکہ کشمیر کے ہنر اور ثقافت کو عالمی سطح پر پیش کرنے کا ایک اہم اقتصادی اور ثقافتی ذریعہ بھی ہے۔ کانی شال کی بنائی اور فروخت سے مقامی کاریگر معاشی خودمختاری حاصل کرتے ہیں، خاص طور پر وہ خواتین جو دھاگہ بنانے اور بُنائی میں حصہ لیتی ہیں۔ اس طرح یہ شالیں صرف زیورات یا پوشاک نہیں، بلکہ ایک زندہ ثقافتی ورثہ اور روایتی معاشرتی پہچان بھی ہیں۔ یو این ایس کے مطابق کانی شال ہر گھرانے کے لیے ایک نایاب اثاثہ اور خاندانی ورثہ ہے، جسے نسل در نسل منتقل کیا جاتا ہے۔ ہر دھاگہ کاریگر کی محنت اور صبر کی کہانی سناتا ہے، اور ہر شال کے ذریعے کشمیر کی ثقافت اور تاریخی روایت زندہ رہتی ہے۔ یہ شالیں صرف پہننے کا سامان نہیں، بلکہ ایک جذباتی رابطہ ہیں جو ماضی، حال اور مستقبل کو جوڑتی ہیں۔ آج کانی شال کی صنعت مشینی نقلی شالوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کر رہی ہے، جو اصل ڈیزائن کی نقل کرتے ہیں اور سستے داموں دستیاب ہیں۔ تاہم 'جی آئی' سرٹیفکیشن اور مستند کاریگر اس روایت کو زندہ رکھنے میں مددگار ہیں، اور خریدار بھی اصل اور نقلی شال کے درمیان فرق شناخت کر سکتے ہیں۔ کانی پشمینہ شال صرف ایک پوشاک نہیں، بلکہ کشمیر کی صدیوں پرانی دستکاری، ثقافت، تاریخی شاہی روایت، اور معاشرتی واقتصادی اہمیت کا جیتی جاگتی شاہکار ہے۔ ہر شال میں صبر، مہارت اور حسن کی داستان ہے، جو نہ صرف عالمی سطح پر کشمیر کی پہچان ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک قیمتی ورثہ ہے۔

> آج کانی شال کی صنعت مشینی نقلی شالوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کر رہی ہے، جو اصل ڈیزائن کی نقل کرتے ہیں اور سستے داموں دستیاب ہیں۔ تاہم 'جی آئی' سرٹیفکیشن اور مستند کاریگر اس روایت کو زندہ رکھنے میں مددگار ہیں، اور خریدار بھی اصل اور نقلی شال کے درمیان فرق شناخت کر سکتے ہیں۔ کانی پشمینہ شال صرف ایک پوشاک نہیں، بلکہ کشمیری کی صدیوں پرانی دستکاری، ثقافت، تاریخی شاہی روایت، اور معاشرتی واقتصادی اہمیت کا جیتی جاگتی شاہکار ہے۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

وزیر اعظم نے پی ایم سوندھی کریڈٹ کارڈ لانچ کیا

ریہڑی پٹڑی اور فٹ پاتھ پر کام کرنے والوں کو ہوگا فائدہ

یو این آئی// وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ پی ایم سوندھی کریڈٹ کارڈ کے آغاز کے ساتھ غریب کلیان کی ایک بڑی قومی پہل بھی کیرالہ سے شروع ہوئی ہے، جس سے ملک بھر کے ریہڑی- پٹڑی والوں اور فٹ پاتھ پر کام کرنے والے افراد کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے ان ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والی پہلوں کے لیے کیرالہ کے عوام اور ملک بھر کے شہریوں کو مبارکباد دی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پی ایم سوندھی یوجنا سے پہلے اسٹریٹ وینڈرز کو چھوٹے قرض کے لیے بھی بلند شرح سود ادا کرنا پڑتا تھا، جبکہ اب لاکھوں ریہڑی- پٹڑی والوں کو بینکوں سے قرض فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج پہلی مرتبہ اسٹریٹ وینڈرز کو کریڈٹ کارڈ بھی مہیا کیے گئے ہیں۔ کیرالہ میں 10 ہزار سے زائد اور ترواننت پورم میں 600 سے زیادہ مستفیدین کو سوندھی کریڈٹ کارڈ تقسیم کیے گئے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نے آج کیرالہ کے ترواننت پورم میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا، افتتاح کیا اور جھنڈی دکھائی۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ کیرالہ کی ترقی کے لیے مرکزی حکومت کی کوششوں نے آج نئی رفتار حاصل کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کیرالہ میں ریل رابطے کو مزید مضبوط کیا گیا ہے اور ترواننت پورم کو ایک بڑے اسٹارٹ اپ مرکز میں تبدیل کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کیرالہ سے، پی ایم سواندھی کریڈٹ کارڈ کے آغاز کے ساتھ غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم ملک گیر پہل بھی شروع ہوئی ہے۔ مسٹر مودی نے زور دے کر کہا کہ اس سے ملک بھر میں سڑکوں پر دکانداروں، ہاکروں اور فٹ پاتھوں پر کام کرنے والوں کو فائدہ ہوگا۔

ڈوڈہ سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے

جوانوں کو فوج کا شاندار خراج عقیدت

یو این آئی// فوج نے ضلع ڈوڈہ کے خانی ٹاپ کے بلند و بالا پہاڑی علاقے میں جمعرات کو پیش آنے والے سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے 10 فوجی جوانوں کو جمعہ روز یہاں ایک تقریب کے دوران شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب کی قیادت وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے کی اور اس میں فوج ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف)، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، پولیس اور سی آئی وی کے افسران نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے بھی فوجی جوانوں کے باقیات پر بطور خراج پھول چڑھائے گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ انسپکٹر جنرل آف پولیس، جموں زون، بھیم سین توتی اور انسپکٹر جنرل آف سی آر پی ایف، جموں، آر گوپال کرشنا راؤ نے بھی فوجیوں کے ترنگے میں لپٹے تابوتوں پر پھول چڑھائے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'وائٹ نائٹ کے جی او سی نے ان بہادر جوانوں کو دلی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ڈوڈہ کے عام علاقے میں دشوار گذار خطوں اور انتہائی مشکل موسمی حالات میں آپریشنل ڈیوٹی پر آگے بڑھتے ہوئے ایک المناک سڑک حادثے میں عظیم قربانی پیش کی'۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'ڈیوٹی کے تئیں ان کی غیر متزلزل لگن، کٹھن علاقوں میں استقامت اور قوم کے لیے بے لوث خدمات ہندوستانی فوج کی اعلیٰ روایات کا مظہر ہیں۔ ان کی عظیم قربانی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'وائٹ نائٹ مصیبت کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے'۔ بتادیں کہ ضلع ڈوڈہ کے خانی ٹاپ کے بلند و بالا پہاڑی علاقے میں جمعرات کے روز ایک ہولناک سڑک حادثے نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا جب فوج کی ایک بلٹ پروف گاڑی پھسل کر تقریباً 200 فٹ گہری کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں 10 بہادر فوجی اہلکار جاں بحق جبکہ 11 شدید زخمی ہوگئے۔

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما کی

فوج، پولیس اور سیکورٹی ایجنسیز سے ملاقات

یو این آئی// فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما جمعہ کے روز سری نگر میں فوج، پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسروں کے ساتھ ایک کور گروپ سیکورٹی ریویو میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں 22 جنوری 2026 سے شروع ہونے والے مشترکہ آپریشنل جائزے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس دوران بین الاداراتی انٹلی جنس شیئرنگ کو مضبوط بنانے، مشترکہ کارروائیوں میں بہتری لانے اور جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کے ذریعے ہم آہنگی کو مزید موثر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ جانکاری فوج کی چنار کور نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے سری نگر میں فوج فوج، پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسروں کے ساتھ ایک کور گروپ سیکورٹی ریویو میٹنگ کی صدارت کی'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'میٹنگ میں 22 جنوری 2026 سے شروع ہونے والے مشترکہ آپریشنل جائزے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس دوران بین الاداراتی انٹلی جنس شیئرنگ کو مضبوط بنانے، مشترکہ کارروائیوں میں بہتری لانے اور جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کے ذریعے ہم آہنگی کو مزید موثر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی تاکہ مجموعی آپریشنل موثریت کو یقینی بنایا جاسکے'۔

جموں وکشمیر میں برف باری کے باعث

شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا معطل

یو این آئی// جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی کے قصبہ کٹرہ کی ترکوٹہ پہاڑیوں میں واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا برف باری کے باعث معطل کر دی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ویشنو دیوی پہاڑیوں میں موسم کی پہلی برف باری ہوئی ہے جب کہ کٹرہ قصبے کے میدانی علاقوں میں بارش ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناسازگار موسمی صورتحال کے باعث بھون تک ہیلی کاپٹر سروس بھی متاثر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کٹرہ بیس کیمپ سے جمعہ کی صبح یاترا کو معطل کر دیا گیا اور بیس کیمپ سے کسی بھی یاتری کو بھون کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ موسم کے متعلق ایڈوائزری اور موسمی صورتحال کے پیش نظر یاترا کو بحال کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ماہ رواں کے دوران اب تک قریب 4 لاکھ 30 ہزار یاتریوں نے شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا کی ہے۔ حکام کے مطابق روزانہ 18 سے 22 ہزار یاتری اس پوتر یاترا سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

خبر و نظر

سبری مالا کا سونا لوٹنے والے جیل جائیں گے/ وزیر اعظم نریندر مودی

یو این آئی// وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر کیرالہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) برسراقتدار آتی ہے تو سبری مالا ایپا مندر سے وابستہ سونے کی مبینہ چوری یا نقصان کے ذمہ داروں کو جیل بھیجا جائے گا۔ انہوں نے اسے عقیدت مندوں کے لیے اپنی ذاتی گارنٹی قرار دیا۔ بی جے پی کی قیادت والے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی انتخابی مہم کے سلسلے میں یہاں ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے حکمراں لیفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ (ایل ڈی ایف) پر عقیدت مندوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ محض انتظامیہ کا نہیں بلکہ عقیدے کا ہے اور یقین دلایا کہ بی جے پی حکومت جوابدہی سختی سے طے کرے گی۔ مندر کی عمارتوں سے وابستہ سونے کی مبینہ گمشدگی کی جاری تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس معاملے کی جامع تحقیقات کرائی جائیں گی اور تمام مجرموں کو قید کی سزا دی جائے گی۔ واضح رہے کہ اس کیس کی تحقیقات اس وقت ہائی کورٹ کی کڑی نگرانی میں کیرالہ پولیس کی ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کر رہی ہے۔ مودی نے ایل ڈی ایف اور اپوزیشن یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) دونوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ دہائیوں کی بدانتظامی اور بدعنوانی نے کیرالہ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بدعنوانی کوآپریٹو بینکوں تک پھیل چکی ہے، جس کے نتیجے میں غریب اور متوسط طبقے کا نقصان ہوا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، "بی جے پی کو ایک موقع دیں اور عوام سے چھینا گیا ایک ایک روپیہ واپس لایا جائے گا۔" وزیر اعظم نے ترواننت پورم کارپوریشن میں بی جے پی کی حالیہ جیت کو تاریخی قرار دیتے ہوئے اسے ایک سنگ میل قرار دیا جو کیرالہ میں پارٹی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جیت بدعنوانی کے خلاف عوامی مینڈیٹ ہے اور 'وکست کیرالہ' کی تعمیر کی طرف ایک قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترواننت پورم نے کیرالہ میں بی جے پی کی حکومت سازی کے لیے اسٹیج تیار کر دیا ہے، جس کے اثرات ریاست سے باہر پورے ملک میں محسوس کیے جائیں گے۔ اس موقع پر نئی ریل خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں سمیت کئی ترقیاتی اقدامات کا آغاز اور اعلان بھی کیا گیا، جس نے ریاست میں ترقی اور صاف ستھری انتظامیہ کے بی جے پی کے انتخابی بیانیے کو مزید تقویت دی۔

سرینگر، بڈگام، کولگام اور دیہی علاقوں میں طوفانی ہواؤں سے نقصان

یو این ایس// جموں وکشمیر کے مختلف حصوں میں جمعرات کی شام سے چلنے والی شدید اور طوفانی ہواؤں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے۔ تیز آندھی کے نتیجے میں درخت جڑ سے اکھڑ گئے، مکانات کی چھتیں اڑ گئیں، دیواریں منہدم ہوگئیں، بجلی کے کھمبے گر گئے اور متعدد علاقوں میں بجلی سپلائی مکمل طور متاثر ہوگئی۔ صورتحال کے پیش نظر انتظامیہ نے الرٹ جاری کر دیا ہے اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کریں۔ یو این ایس کے مطابق سری نگر کے مہجور نگر علاقے میں جمعہ کی صبح ایک جم کی عمارت کی چھت تیز ہواؤں کے باعث اڑ گئی، جس کے نتیجے میں سڑک پر ملبہ گر گیا اور ٹریفک کچھ وقت کیلئے معطل رہی۔ حکام کے مطابق فوری طور پر متبادل راستے فراہم کیے گئے اور بعد ازاں ملبہ ہٹا کر سڑک کو دوبارہ کھول دیا گیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔

اسی طرح کرن نگر سری نگر میں ایک رہائشی مکان کی چھت گرنے سے مرکزی سڑک بند ہوگئی، تاہم ایس ڈی آر ایف کی کوئیک ریسپانس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملبہ صاف کیا اور ٹریفک بحال کی۔ تیز ہواؤں کا اثر صرف سری نگر تک محدود نہیں رہا بلکہ وسطی، شمالی اور جنوبی کشمیر کے کئی اضلاع میں بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ گلاب ڈاجی، برنار، مالواہ، اوبیرا اور خرپورہ سمیت کئی دیہی علاقوں میں مکانات کی چھتیں اڑ گئیں جبکہ کئی مقامات پر چار دیواری اور گھروں کے حصے منہدم ہوگئے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اچانک آنے والی آندھی نے شدید خوف پیدا کیا اور کئی خاندان ملبہ گرنے کے خدشے کے پیش نظر گھروں سے باہر نکلنے پر مجبور ہوگئے۔ گھریلو سامان کو بھی نقصان پہنچا ہے اور متاثرین نے حکومت سے فوری سروے اور امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق آندھی کے باعث بجلی نظام کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ متعدد فیڈرز میں خرابی پیدا ہوئی کیونکہ درخت اور دھاتی ڈھانچے بجلی لائنوں پر گر گئے۔ محکمہ بجلی نے بحالی کا کام شروع کر دیا ہے تاہم تیز ہواؤں کے باعث کئی علاقوں میں مرمت کا عمل متاثر ہوا۔ بڈگام ضلع میں ایک افسوسناک واقعے میں چون گاؤں کے رہائشی بشیر احمد شدید زخمی ہوگئے جب ٹوٹی ہوئی بجلی کی تار سے ان کا رابطہ ہوا۔ انہیں فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کیا گیا۔ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے علاقے کنڈ میں بھی ایک المناک واقعہ پیش آیا جہاں تیز ہواؤں کے دوران اخروٹ کے درخت کی شاخ گرنے سے 16 سالہ لڑکی رینو جان دختر منظور احمد بٹ شدید زخمی ہوگئی۔ وہ اپنے رشتہ داروں کے گھر اور یل کنڈ میں موجود تھی کہ اچانک شاخ ٹوٹ کر اس پر گر گئی۔ زخمی لڑکی کو فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا ہے جہاں اس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔

برطانیہ کا ٹرمپ کے بورڈ آف پیس معاہدے پر دستخط سے صاف انکار

لندن، 23 جنوری (یو این آئی) برطانیہ نے واضح کر دیا ہے کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ بورڈ آف پیس نامی عالمی امن معاہدے پر فی الحال دستخط نہیں کرے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق برطانوی وزیر خارجہ یوویٹ کوپر نے کہا ہے کہ اس معاہدے میں روس کی ممکنہ شمولیت پر برطانیہ کو سنجیدہ تحفظات ہیں۔ سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم کے موقع پر بی بی سی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے یوویٹ کوپر نے کہا کہ ہم آج اس معاہدے پر دستخط کرنے والوں میں شامل نہیں ہوں گے، کیونکہ یہ ایک قانونی نوعیت کا معاہدہ ہے جو کئی وسیع اور حساس پہلوؤں کو جنم دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خاص طور پر ہمیں اس بات پر تشویش ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کسی ایسے فورم کا حصہ ہوں جو امن کی بات کر رہا ہو۔ برطانوی وزیر خارجہ کے مطابق یوکرین جنگ اور دیگر عالمی تنازعات کے تناظر میں روس کا کردار انتہائی متنازع رہا ہے اور ایسے میں ماسکو کو کسی عالمی امن اقدام میں مرکزی حیثیت دینا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تنازعات کے حل کے لیے نئی عالمی تنظیم بورڈ آف پیس کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ مذکورہ منصوبہ ایک مجوزہ عالمی فریم ورک ہے، جس کا مقصد مختلف بین الاقوامی تنازعات کو مذاکرات اور ثالثی کے ذریعے حل کرنا بتایا جا رہا ہے۔ اس بورڈ آف پیس منصوبے کے تحت دنیا کے بڑے ممالک کو ایک قانونی معاہدے کے ذریعے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگرچہ بعض ممالک اس معاہدے پر دستخط کے لیے آمادگی ظاہر کر رہے ہیں، لیکن برطانیہ کا کہنا ہے کہ وہ مزید تفصیلات قانونی نکات اور روس کے کردار پر وضاحت کے بغیر کسی ایسے معاہدے کا حصہ نہیں بن سکتے۔

یوکرین امن مذاکرات پہلی بار متحدہ عرب امارات میں ہوں گے

ابوظہبی، 23 جنوری (یو این آئی) یوکرین امن کے لیے امریکہ، روس اور یوکرین کی مذاکراتی ٹیمیں پہلی بار آج متحدہ عرب امارات میں مذاکرات کریں گی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق یوکرین کے صدر زیلنسکی نے ڈیووس میں بتایا کہ روس، یوکرین اور امریکی مذاکراتی وفد آج اور کل سہ فریقی مذاکرات ابوظہبی میں ہوں گے۔ زیلنسکی نے ڈیووس میں امریکی صدر ٹرمپ سے بھی ملاقات کی، یوکرینی صدر نے بتایا ہے کہ یوکرین کے لیے حفاظتی کی ضمانتوں کی شرائط کو آخری شکل دے دی گئی ہے، اور جنگ کے بعد معاشی بحالی کے لیے ایک معاہدہ آخری مراحل میں ہے، جس کے بیشتر حصوں پر اتفاق پایا جاتا ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ اپنے ملک کا دفاع کرنا ایک 'انتہائی مہنگا کام' ہے۔ انھوں نے عالمی کاروباری اداروں سے اپیل کی کہ وہ یوکرین میں سرمایہ کاری کریں اور اس یقین کے ساتھ آئیں کہ امن قائم ہوگا۔ زیلنسکی نے یورپ اور امریکہ کو روس کو میزائل پرزہ جات فروخت کرنے سے نہ روکنے پر کڑی تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ 'یورپ خاموش ہے، امریکا تقریباً خاموش ہے، اور پیوٹن میزائل بنا رہا ہے۔' زیلنسکی کے مطابق یورپ ایک 'خوبصورت مگر منتشر کالیڈوسکوپ' ہے جو چھوٹے اور درمیانے درجے کی طاقتوں میں بٹا ہوا ہے۔ دوسری جانب امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف بھی آج ماسکو میں روسی صدر پیوٹن سے ملاقات کریں گے۔

انڈونیشیا میں طیارہ گرنے کے بعد پہاڑی علاقے سے 10 مسافروں کی لاشیں برآمد

جکارتہ، 23 جنوری (یو این آئی) انڈونیشیا کے جنوبی سولاویسی صوبے میں گزشتہ ہفتے لاپتہ ہونے والے ایک نگرانی والے طیارے میں سوار تمام 10 افراد کی لاشیں ایک پہاڑی علاقے سے برآمد کر لی گئی ہیں قومی تلاش اور بچاؤ ایجنسی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی ہے۔ ٹربوپروپ اے ٹی آر 42-500 طیارہ، جو انڈونیشیا ایئر ٹرانسپورٹ (آئی اے ٹی) کے ذریعے چلایا جاتا ہے، کا ہفتہ کو جنوبی سولاویسی کے علاقے ماروس کے قریب ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ طیارے میں عملے کے سات ارکان اور تین مسافر سوار تھے، تمام وزارت سمندری امور اور ماہی پروری کے ملازمین۔ طیارہ ماہی گیری کی فضائی نگرانی کے لیے چارٹر کیا گیا تھا۔ سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی نے تصدیق کی کہ تمام 10 لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ انڈونیشیا کی نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی کمیٹی (کے این کے ٹی) حادثے کی وجہ کا تعین کرنے کے لیے طیارے کے برآمد ہونے والے بلیک باکسز کے ڈیٹا کی جانچ کر رہی ہے۔ یہ انڈونیشیا کا پہلا مہلک حادثہ ہے جس میں اے ٹی آر 42 طیارہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں پیش آیا ہے۔ 2015 میں تریگانا ایئر سروس سے تعلق رکھنے والا اے ٹی آر 42-300 پاپوا کے ایک پہاڑی علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا تھا جس میں سوار تمام 54 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

امریکہ نے غزہ پیس بورڈ کے بعد نیو غزہ کا منصوبہ پیش کر دیا

واشنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے غزہ پیس بورڈ کے بعد غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ بھی پیش کر دیا۔ امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے غزہ پیس بورڈ لانچ کرنے کے بعد ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر نے عالمی اقتصادی فورم میں غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ نیو غزہ پیش کیا۔ کشنر کا کہنا تھا کہ غزہ کی دو سالہ جنگ میں 90 ہزار ٹن گولہ بارود کے استعمال سے ہزاروں جانیں گئیں اور 60 ملین ٹن سے زیادہ ملبے کا ڈھیر بنا، جنگ بندی کے دوسرے مرحلے میں غزہ کی تعمیر نو کی جائے گی۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق جیرڈ کشنر کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کے بقول یہ سب غزہ کے لوگوں کے لیے ہوگا، غزہ کو مختلف زونز میں تقسیم کیا جائے گا، ہم رفح سے آغاز کریں گے، جہاں مزدوروں کی رہائش کا انتظام ہوگا، غزہ میں ملبہ ہٹانے کا کام پہلے ہی شروع ہو گیا ہے، اس کے بعد نیا غزہ ہوگا، نئی امید کے ساتھ جہاں بہت سی صنعتیں ہوں گی۔ کشنر نے ایک سلائیڈ شو پیش کیا جس میں نیو غزہ کا ماسٹر پلان دکھایا گیا تھا جس میں رہائش، ڈیٹا سینٹرز اور انڈسٹریل پارکس کے لیے مخصوص علاقے دکھائے گئے۔ سلائیڈز میں بحیرہ روم کے ساحل کی ایک تصویر بھی شامل تھی جس میں دبئی یا سنگاپور کی طرح چمکتے ہوئے بلند و بالا ٹاورز دکھائے گئے۔ کشنر کا کہنا تھا کہ آنے والے ہفتوں میں واشنگٹن میں ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی جہاں ہم نجی شعبے کی جانب سے کیے جانے والے بہت سے عطیات کا اعلان کریں گے۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکہ کے ان منصوبوں میں اہم مسائل کا ذکر نہیں کیا گیا۔ جیسا کہ جائیداد کے حقوق یا ان فلسطینیوں کے لیے معاوضہ جنہوں نے جنگ کے دوران اپنے گھر، کاروبار اور روزگار کھو دیے۔ منصوبے میں اس بات کا ذکر بھی نہیں کیا گیا کہ تعمیر نو کے دوران بے گھر فلسطینی کہاں رہیں گے۔

نیوزی لینڈ میں لینڈ سلائیڈنگ، 2 افراد ہلاک 6 لاپتہ

ویلنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے شمالی ساحل پر ایک کیمپنگ ایریا میں لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں دو افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق کے بعد جمعہ کو بعض نوعمروں سمیت 6 افراد کے لاپتہ ہونے کا بھی اعلان کیا ہے۔ ریڈیو نیوزی لینڈ کے مطابق ملک میں ریکارڈ توڑ بارش کے بعد بروز جمعرات ایک تفریحی کیمپوں کے میدان پر مٹی کا تودہ گرنے کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک اور 6 لاپتہ ہو گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ میں چین کے سفیر وانگ شیاولونگ نے متاثرین میں سے ایک کے چینی شہری ہونے کی تصدیق کی ہے۔ اطلاع کے مطابق جمعرات کو کوہ ماؤن گنوئی سے پھسلنے والا تودہ پکنک کے لئے لگائے گئے تفریحی خیموں کے اوپر آ گرا۔ مٹی گارے کے سیلاب نے خیموں کو تباہ و برباد اور آٹو کاروانوں کو قریبی گرم چشموں میں گرا دیا۔ لاپتہ افراد کی تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس ڈسٹرکٹ کمانڈر ٹم اینڈرسن نے کہا ہے کہ وسیع پیمانے پر تلاش و بچاؤ کا کام تاحال جاری ہے۔ ٹم نے کہا ہے کہ اس سے مشابہہ دیگر واقعات میں آفت سے بہت دیر بعد بھی متاثرین کے زندہ بچ جانے کی مثالیں موجود ہیں۔ واضح رہے کہ گذشتہ دنوں کی بارشوں میں 12 گھنٹوں کے دوران کوہ ماؤن گنوئی کے علاقے میں ڈھائی ماہ کی بارانی سطح کے برابر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔

فرانسیسی حکومت بچ گئی، تحریک عدم اعتماد ناکام

پیرس، 23 جنوری (یو این آئی) فرانس کی حکومت کے خلاف دو عدم اعتماد کی تحریکیں جمعہ کو ناکام ہو گئیں، جس سے وزیر اعظم سیبسٹین لیکورنو کی حکومت پر پیدا ہونے والا بحران فی الحال ٹل گیا۔ عدم اعتماد کی تحریک کے خاتمے نے سال 2026 کے مکمل اسٹیٹ بجٹ کو اپنانے کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ کو دور کر دیا۔ بائیں بازو کی جماعت "فرانس انبوڈ" کی طرف سے لائی گئی تحریک عدم اعتماد کو 269 ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہوئی، جو مطلوبہ اکثریت سے محض 19 ووٹ کم ہے۔ انتہائی دائیں بازو کی قومی ریلی کی طرف سے پیش کی گئی دوسری تحریک کو صرف 142 ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہوئی۔ ان تحریکوں کو شکست دینے کے بعد لیکورنو حکومت نے راحت کی سانس لی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے یہ قدم وزیر اعظم لیکورنو کے آئین کے ایک مخصوص آرٹیکل کو لاگو کرنے کے فیصلے کے خلاف احتجاج میں اٹھایا۔ حکومت اس آئینی شق پر بھروسہ کرتے ہوئے 2026 کے بجٹ کو پارلیمانی ووٹ کے بغیر پاس کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جواب میں اپوزیشن کو تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کا حق حاصل تھا۔ مسٹر لیکورنو نے منگل کو اس طاقت کا استعمال ریونیو سے متعلق بجٹ کی دفعات کو پاس کرنے کے لیے کیا اور اب توقع کی جاتی ہے کہ وہ حکومتی اخراجات کے آخری حصے کو پاس کرنے کے لیے اسے دوبارہ استعمال کریں گے۔ مرکزی سوشلسٹوں نے وزیر اعظم لیکورنو کی حکومت کو بچانے میں "کنگ میکر" کا کردار ادا کیا۔ انہوں نے حکومت گرانے کی کوشش نہیں کی کیونکہ وزیر اعظم نے ان سے آخری لمحات میں بجٹ میں کئی مراعات کا وعدہ کیا تھا۔ حکومت کی بقا پہلے ہی یقینی سمجھی جا رہی تھی کیونکہ دونوں مخالف جماعتوں کے پاس اتنی تعداد نہیں تھی کہ وہ حکومت کو اقلیت میں لے سکیں۔

جاپانی وزیر اعظم تاکائچی نے فروری میں انتخابات کیلئے پارلیمنٹ کو تحلیل کر دیا

ٹوکیو، 23 جنوری (یو این آئی) جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے زیریں ایوان کو تحلیل کر دیا ہے جس سے 8 فروری کو ایک ہنگامی عام انتخابات کے انعقاد کا راستہ ہموار ہو گیا ہے۔ کیوڈو خبر رساں ایجنسی کے مطابق تاکائچی کی کابینہ نے جمعہ کو 465 نشستوں پر مبنی ایوان نمائندگان کی تحلیل کی منظوری دے دی۔ جاپان کی دو ایوانی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کے انتخاب کے لیے کسی جماعت یا اتحاد کو زیریں ایوان میں کم از کم 233 نشستیں درکار ہوتی ہیں۔ اگرچہ وزرائے اعظم کو زیریں ایوان تحلیل کرنے کا اختیار حاصل ہے تاہم باقاعدہ اجلاس کے آغاز پر 60 سال میں پہلی بار ایسا ہوا ہے۔ تحلیل کے ساتھ ہی انتخابات کے لیے مختصر انتخابی مہم کا دورانیہ عملاً شروع ہو گیا ہے۔ تاکائچی کا کہنا ہے کہ انہیں اپنے عہدہ وزارت عظمیٰ اور اسی ماہ قائم ہونے والے حکومتی اتحاد کے لیے براہ راست عوامی منظوری حاصل کرنا مقصود ہے۔

ڈنمارک کے امریکہ کے ساتھ مذاکرات جلد شروع

کوپن ہیگن، 23 جنوری (یو این آئی) ڈنمارک کے وزیرِ خارجہ لارس لوکے راسموسین نے کہا ہے کہ "امریکہ کے ساتھ جلد ہی گرین لینڈ کے موضوع پر مذاکرات شروع کر دیے جائیں گے"۔ لوکے نے آج بروز جمعہ کوپن ہیگن میں صحافیوں کے ساتھ بات چیت میں کہا ہے کہ "ہم، آرکٹک میں سکیورٹی بڑھانے کے زیرِ مقصد، جلد ہی ملاقاتوں کا آغاز کریں گے۔ تاہم اس معاملے کو ڈرامائی پہلو سے دور رکھنے کے لئے مذکورہ ملاقاتوں کا ٹھیک وقت نہیں بتا سکتے۔ ہماری بات چیت کا محور سلامتی، سلامتی اور سلامتی ہوگا"۔ دریں اثنا، نیٹو کے سربراہ مارک روٹے اور ڈنمارک کی وزیرِ اعظم میٹے فریڈریکسن نے جمعہ کو جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ایسے میں کہ جب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکیاں واپس لے لی ہیں اتحاد کو آرکٹک سکیورٹی پر کام تیز کر دینا چاہیے"۔ روٹے نے برسلز میں فریڈریکسن سے ملاقات کے بعد ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "ہم مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ پورا نیٹو محفوظ اور مطمئن رہے اور ہم اپنے باہمی تعاون کی بنیاد پر آرکٹک کی مزاحمتی قوت اور دفاع کو مضبوط کریں گے۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے ڈاوس اجلاس کے دوران گرین لینڈ کے موضوع پر روٹے۔ ٹرمپ معاہدہ ہوا ہے جس کی تفصیلات فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔ دوسری طرف ٹرمپ کے قبضہ دھمکیوں سے باز آنے کے بعد توقع ہے کہ وزیرِ اعظم فریڈریکسن، گرین لینڈ کے دارالحکومت نوک کا دورہ کریں گی اور اپنے ہم منصبوں کے ساتھ ملاقاتیں کریں گی۔ فریڈریکسن نے ایکس سے جاری کردہ بیان میں برسلز سے نوک جانے کا اعلان کیا ہے۔

ترکیہ کے سنٹرل بینک کے ذخائر پہلی بار 200 بلین ڈالر سے متجاوز

انقرہ، 23 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کے سینٹرل بینک کے سرکاری بین الاقوامی اثاثے 16 جنوری تک پہلی بار 200 بلین ڈالر کی حد سے تجاوز کر گئے ہیں۔ جمعرات کو جاری اعداد و شمار کے مطابق بینک نے اعلان کیا ہے کہ یہ اثاثے 4.6 فیصد یعنی 9.1 بلین ڈالر کے اضافے کے ساتھ گزشتہ ہفتے کے 196.1 بلین ڈالر سے بڑھ کر 205.2 بلین ڈالر ہو گئے۔ قابل تبادلہ غیر ملکی کرنسیوں میں غیر ملکی کرنسی کے اثاثے گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 6.7 فیصد کے اضافے سے 76.4 بلین ڈالر کی سطح تک پہنچ گئے۔ بینک کے سونے کے ذخائر، اسی دورانیہ میں 7.3 فیصد کے اضافے سے 121 بلین ڈالر تک ہیں۔ دریں اثنا، مجموعی آئی ایم ایف ریزرو پوزیشن اور خصوصی ڈرائنگ رائٹس 0.2 فیصد کم ہو کر 7.7 بلین ڈالر رہ گئے۔ ترک وزیر خزانہ مہمت شمشیک نے بتایا ہے کہ عمل درآمد کردہ پروگرام کے باعث مجموعی ذخائر تقریباً 107 بلین ڈالر بڑھ کر 2.205 بلین ڈالر ہو گئے۔ شمشیک نے ترکیہ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم NSosyal پر لکھا، سویپس کو نکال کر نیٹ ذخائر میں اضافہ 3.139 بلین ڈالر تھا۔ ہم نے بین الاقوامی معیارات کے مطابق ریزرو کفایت اطمینان حاصل کر لی ہے۔ اسی دوران، انہوں نے کہا کہ ترکیہ 143 بلین ڈالر کی ممکنہ بوجھ سے باہر نکلنے کا عمل مکمل کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں غیر ملکی زرمبادلہ کی پوزیشن میں مجموعی بہتری 280 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ شمشیک نے مزید کہا، میکرو فنانشل استحکام کو مضبوط کرنا ہمارے رسک پریمیم میں نمایاں کمی اور ہماری معیشت کو جھٹکوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط بنا رہا ہے۔

یو اے ای میں بچوں کے سوشل میڈیا قوانین نافذ

دبئی، 23 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں بچوں کی آن لائن سرگرمیوں کو محفوظ بنانے کے لیے نیا قانون چائلڈ ڈیجیٹل سیفٹی لا کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق اس قانون کے تحت 13 سال سے کم عمر بچوں کے ذاتی ڈیٹا کو والدین کی واضح، تحریری اور قابل تصدیق اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ جب کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو یہ اجازت کسی بھی وقت اور بغیر کوئی وجہ بتائے واپس لینے کا آسان طریقہ بھی فراہم کرنا ہوگا۔ اس قانون میں بچوں کے ڈیٹا کو کمرشل مقاصد یا ٹارگٹڈ اشتہارات کے لیے استعمال کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 18 سال سے کم عمر بچوں کے لیے آن لائن کمرشل گیمز، جوا اور بیٹنگ پلیٹ فارمز تک رسائی مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ نئے قانون کے تحت اب والدین اور سرپرستوں پر بچوں کی آن لائن سرگرمیوں کی نگرانی اور نظم و نسق کی قانونی ذمہ داری عائد ہوگی۔ اگر والدین یا سرپرست اپنے بچوں کی آن لائن سرگرمی پر مناسب نگرانی، کنٹرول یا حفاظتی اقدامات نہیں کرتے تو ایک ملین درہم جرمانہ ہو سکتا ہے۔

گرین لینڈ کی تلاش کیلئے گلوب خریدنے پر وزیر اعظم جمہوریہ چیک کا سوشل میڈیا پر مذاق

پراگوے، 23 جنوری (یو این آئی) جمہوریہ چیک کے وزیر اعظم آندرے چیباش گرین لینڈ کی تلاش کے لیے مہنگا گلوب خرید کر گھر لے آئے۔ اس حوالے سے جب انہوں نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا تو مذاق بن گئے۔ حالیہ دنوں میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈنمارک کے خودمختار خطے گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکی دی ہے اس وقت سے یہ خطہ عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ٹرمپ کے اس موقف نے نیٹو میں بھی ہلچل مچا دی، جبکہ خود کو ٹرمپ نواز قرار دینے والے آندرے چیباش کے لیے یہ معاملہ مزید مشکل بن گیا۔ آندرے چیباش نے سیکڑوں ڈالر مالیت کا ایک گلوب خرید کر اس کی تفصیل سوشل میڈیا پر شیئر کی، جس کے بعد انٹرنیٹ پر طنز و مزاح کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ منگل کے روز آندرے چیباش نے فیس بک پر جاری ایک ویڈیو میں مزید کہا کہ روایتی نقشے جغرافیائی حقائق کو مسخ کر کے پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس خوبصورت گلوب پر آپ گرین لینڈ کا حقیقی حجم امریکہ اور یورپ کے مقابلے میں واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ مذکورہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو ایک صارف نے فرضی خبر کی میم شیئر کی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ فراڈیوں نے ایک سادہ لوح پنشنر کو مہنگا گلوب فروخت کر دیا۔ 71 سالہ صنعتکار آندرے چیباش ایک تین جماعتی اتحادی حکومت کی قیادت کر رہے ہیں، جس میں یورو سیپک اور انتہائی دائیں بازو کی جماعتیں شامل ہیں۔

غزہ امن بورڈ میں سنگین خطرات کی نشانیاں دیکھ رہے ہیں: نائب وزیر اعظم آئرلینڈ

ڈبلن، 23 جنوری (یو این آئی) آئرلینڈ نے غزہ امن بورڈ سے متعلق شدید تحفظات کا اظہار کر دیا۔ آئرلینڈ کے نائب وزیر اعظم سائمن ہیرس نے کہا کہ وہ ٹرمپ امن بورڈ میں سنگین خطرات کی نشانیاں دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دستخط کی تقریب میں جو دیکھا وہ ابتدائی امن بورڈ منصوبے سے مختلف ہے۔ اقوام متحدہ نے جس منصوبے کی توثیق کی، اس میں غزہ امن منصوبے کی نگرانی کے لیے بورڈ بنانا تھا لیکن اب کی تجاویز میں غزہ کا ذکر بھی نہیں اور پوتن کی شمولیت بھی ہے۔

'امن یا ٹکڑے' ایلون مسک کا ٹرمپ کے 'بورڈ آف پیس' پر دلچسپ تبصرہ

واشنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ 'بورڈ آف پیس' پر دلچسپ انداز میں رائے کا اظہار کیا۔ ورلڈ اکنامک فورم میں گفتگو کرتے ہوئے ایلون مسک نے کہا کہ جب انہوں نے 'پیس سمٹ' کے قیام کے بارے میں سنا تو انہیں لمحہ بھر کے لیے الجھن ہوئی کہ آخر کس پیس کی بات ہو رہی ہے، مجھے لگا یہاں 'Peace' (امن) کے بجائے 'Piece' (ٹکڑے) کی بات ہو رہی ہے۔ مسک نے ہنستے ہوئے کہا کہ مجھے ابتدا میں لگا شاید گرین لینڈ یا وینزویلا کے کسی چھوٹے حصے کا ذکر ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ وضاحت کرتے ہوئے اپنی بات مکمل کی کہ ویسے ہم سب کو امن ہی چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 17 جنوری کو اپنی سربراہی میں غزہ بورڈ آف پیس کا اعلان کیا ہے، جس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، مشرق وسطیٰ میں ٹرمپ کے نمائندے اسٹیو وٹکوف شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا، ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کوشنر، سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر اور دیگر افراد کو شامل کیا گیا ہے۔

برطانیہ میں سوشل میڈیا پر پابندی کی تیاریاں، پارلیمنٹ نے منظوری دے دی

لندن، 23 جنوری (یو این آئی) ڈنمارک اور آسٹریلیا کے بعد اب برطانیہ میں بھی 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی لگنے جا رہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈنمارک اور آسٹریلیا کے بعد اب برطانیہ بھی 16 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی لگانے کے لیے متحرک ہو گیا ہے اور اپوزیشن جماعت کے پیش کردہ بل کو ہاؤس آف لارڈز کی حمایت حاصل ہو گئی ہے۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ایوانِ بالا نے کم عمر بچوں کو سوشل میڈیا استعمال کرنے سے روکنے کے حق میں ووٹ دیا ہے جس کے بعد حکومت پر دباؤ بڑھ گیا ہے کہ وہ آسٹریلیا میں نافذ کردہ قانون کو اپنائے۔ کنزرویٹو پارٹی کے رکن جان نیش کی پیش کردہ ترمیم بدھ کے روز ایوانِ بالا میں منظور کر لی گئی جس کے حق میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالے گئے۔ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے پیر کے روز کہا تھا کہ وہ کسی بھی آپشن کو رد نہیں کر رہے اور انہوں نے بچوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاہم ان کی حکومت قانون سازی سے پہلے موسمِ گرما میں متوقع مشاورت کے نتائج کا انتظار کرنا چاہتی ہے۔ حکومتی جماعت اور اپوزیشن دونوں میں یہ مطالبہ زور پکڑ رہا ہے کہ برطانیہ بھی آسٹریلیا کی پیروی کرے جہاں 16 سال سے کم عمر بچوں کو دسمبر سے سوشل میڈیا ایپس کے استعمال سے روک دیا گیا ہے۔ مشہور شخصیات جن میں ایک معروف اداکار بھی شامل ہیں، نے حکومت سے اس تجویز کی حمایت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ والدین اکیلے سوشل میڈیا کے نقصانات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ بچوں کے تحفظ سے وابستہ کچھ تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ ایسی پابندی لوگوں کو تحفظ کا غلط احساس دے سکتی ہے۔ دسمبر میں کیے گئے ایک عوامی سروے کے مطابق برطانیہ کے 74 فیصد عوام اس پابندی کے حامی ہیں۔ آن لائن سیفٹی قانون کے تحت نقصان دہ مواد کے لیے عمر کی تصدیق کا محفوظ نظام لازمی قرار دیا گیا ہے۔

مرکز نے اہم مالیاتی اداروں کے ملازمین اور پنشن یافتگان کی تنخواہوں اور پنشن میں ترمیم کو منظوری دی

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) مرکزی حکومت نے جمعہ کے روز عوامی شعبے کے اہم مالیاتی اداروں کے ملازمین اور پنشن یافتگان کے لیے جامع تنخواہ اور پنشن ترمیمات کو منظوری دے دی۔ یہ قدم عوامی شعبے کی جنرل انشورنس کمپنیوں (پی ایس جی آئی سی)، نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) اور ریزرو بینک آف انڈیا کے موجودہ اور سابق ملازمین کی معاشی فلاح و بہبود اور سماجی تحفظ کو مضبوط بنانے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی اس ترمیم سے مجموعی طور پر تقریباً 46322 ملازمین، 23570 پنشنرز اور 23260 خاندانی پنشنرز مستفید ہوں گے۔ وزارتِ خزانہ کی پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ ملازمین کے لیے تنخواہوں میں ترمیم یکم اگست 2022 سے سابقہ تاریخ کے طور پر نافذ ہوگی۔ اس میں بنیادی تنخواہ اور مہنگائی الاؤنس میں 14 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، جس سے مجموعی تنخواہی اخراجات میں 41.12 فیصد اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ یکم اپریل 2010 کے بعد بھرتی ہونے والے ملازمین کے لیے نیشنل پنشن سسٹم (این پی ایس) میں ملازمین کا حصہ 10 فیصد سے بڑھا کر 14 فیصد کر دیا گیا ہے۔ خاندانی پنشن میں بھی یکساں طور پر 30 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، جو سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے نافذ ہوگا۔

ان ترمیمات کے سبب پی ایس جی آئی سی پر تقریباً 8170.30 کروڑ روپے کا مالی بوجھ پڑنے کا اندازہ ہے۔ پی ایس جی آئی سی میں شامل اہم بیمہ کمپنیوں میں نیشنل انشورنس کمپنی، نیو انڈیا ایشورنس کمپنی، اورینٹل انشورنس کمپنی، یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی، جنرل انشورنس کارپوریشن آف انڈیا اور ایگریکلچرل انشورنس کمپنی شامل ہیں۔ نابارڈ کے گروپ اے، بی اور سی کے تقریباً 3800 موجودہ اور سابق ملازمین یکم نومبر 2022 سے تقریباً 20 فیصد بڑھی ہوئی تنخواہ اور الاؤنسز کے حق دار ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ نابارڈ کے اُن ریٹائرڈ ملازمین کے لیے بھی پنشن میں ترمیم منظور کی گئی ہے، جو یکم نومبر 2017 سے پہلے بھرتی ہوئے اور ریٹائر ہوئے تھے، تاکہ ان کی پنشن بھی سابق آر بی آئی-نابارڈ ریٹائرڈ ملازمین کے برابر ہو سکے۔ صرف تنخواہ میں ترمیم کے نتیجے میں سالانہ تنخواہی بل میں تقریباً 170 کروڑ روپے کا اضافہ ہوگا، جبکہ بقایہ رقم تقریباً 510 کروڑ روپے ہوگی۔ اس کے علاوہ پنشن ترمیم کے لیے ایک مشت بقایہ ادائیگی 50.82 کروڑ روپے ہوگی اور 269 پنشنرز اور 457 خاندانی پنشنرز کے لیے ماہانہ طور پر 3.55 کروڑ روپے کے اضافی اخراجات ہوں گے۔ ریزرو بینک کے ریٹائرڈ ملازمین کے لیے حکومت نے یکم نومبر 2022 سے بنیادی پنشن اور مہنگائی الاؤنس میں 10 فیصد اضافے کی منظوری دی ہے۔ اس ترمیم کے نتیجے میں بنیادی پنشن تقریباً 1.43 گنا بڑھ جائے گی، جس سے 30769 مستفیدین (22580 پنشنرز اور 8189 خاندانی پنشنرز) کو فائدہ پہنچے گا۔ اس سے اندازاً 2696.86 کروڑ روپے کا مالی بوجھ پڑے گا، جس میں سے 2485.02 کروڑ روپے بقایہ اور 211.80 کروڑ روپے سالانہ اخراجات میں شامل ہیں۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 14.17 ارب ڈالر کا بڑا اضافہ دوبارہ 700 ارب ڈالر سے تجاوز

ممبئی، 23 جنوری (یو این آئی) غیر ملکی کرنسی اثاثہ جات اور سونے کے ذخائر میں تیز اضافہ کے باعث ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 16 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 14.167 ارب ڈالر بڑھ کر 17 اکتوبر 2025 کے بعد کی بلند ترین سطح 701.36 ارب ڈالر پر پہنچ گئے۔ ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر یہ 07 مارچ 2025 کے بعد کی بلند ترین سطح ہے۔ جائزہ ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر کے سب سے بڑے جزو غیر ملکی کرنسی اثاثہ جات میں 9.652 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور اس کی سطح 560.581 ارب ڈالر درج کی گئی۔ اس میں امریکی ڈالر کے علاوہ یورو، جاپانی ین اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں جن کی قدر ڈالر کے مقابلے میں ان کے حوالہ جاتی نرخوں کی بنیاد پر طے ہوتی ہے۔ سونے کے ذخائر بھی 4.623 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 117.454 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے۔ وہیں، خصوصی ڈرائنگ رائٹس 3.5 کروڑ ڈالر گھٹ کر 18.704 ارب ڈالر اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پاس محفوظ سرمایہ 7.3 کروڑ ڈالر کم ہو کر 4.468 ارب ڈالر رہ گیا۔

کارگو طیارے اب ہندوستان میں بنائے جائیں گے اڈانی گروپ کا اعلان منگل کے روز متوقع

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) اڈانی گروپ میک ان انڈیا پہل کے تحت ہندوستان میں کارگو طیاروں کی مینوفیکچرنگ شروع کرنے جا رہا ہے۔ اڈانی گروپ کی کمپنی اڈانی ڈیفنس اینڈ ایرو اسپیس اس مقصد کے لیے برازیل کی طیارہ ساز کمپنی ایمبریر کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرنے والی ہے۔ اس کا اعلان یہاں راجیو گاندھی بھون، وزارت شہری ہوابازی میں 27 جنوری کو کیا جائے گا۔ میڈیا بریفنگ کے لیے دونوں کمپنیوں کی طرف سے جاری کردہ مشترکہ دعوت نامہ میں کہا گیا ہے کہ یہ اعلان ہندوستان کے میک ان انڈیا کارگو ایئر کرافٹ کے سفر میں تاریخی پیشرفت ہے۔ "دعوت نامہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اعلان "ایرو اسپیس میں ہندوستان کی خود انحصاری کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا"۔ اس سے قبل میڈیا رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ دونوں کمپنیوں نے ہندوستان میں کارگو طیاروں کی تیاری کے لیے مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ پہلے یہ توقع کی جا رہی تھی کہ یہ اعلان ونگز انڈیا 2026 میں کیا جائے گا، جو حیدرآباد میں 28 سے 31 جنوری تک منعقد ہونے والی ہے۔

شیئر بازاروں میں پھر گراوٹ، سینسیکس 770 پوائنٹ نیچے

ممبئی، 23 جنوری (یو این آئی) گھریلو شیئر بازاروں میں جمعہ کو ابتدائی تیزی کے بعد فروخت کا دباؤ بڑھنے سے بی ایس ای کا سینسیکس 769.67 پوائنٹ 0.94 فیصد) گر کر 81537.70 پوائنٹ پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 241.25 پوائنٹ یعنی 0.95 فیصد کی کمی کے ساتھ 25048.65 پوائنٹ پر رہا۔ ڈالر کے مقابلے روپے کی کمزوری سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی متاثر ہوا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق روپیہ آج 42 پیسے گر کر پہلی بار 92 روپے فی ڈالر تک پہنچ گیا۔ مڈ کیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں کے انڈیکس کا حال اور بھی خراب رہا۔ نفٹی مڈ کیپ-50 انڈیکس 1.94 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس 1.95 فیصد نیچے رہا۔ بازار میں ہر طرف فروخت دیکھنے کو ملی اور تمام شعبوں کے انڈیکس سرخ نشان میں رہے۔ بینکنگ، ریلٹی، صحت، تیل و گیس، آٹو، مالیات اور میڈیا شعبوں پر زیادہ دباؤ رہا۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں اڈانی پورٹس کا شیئر 7.5 فیصد سے زیادہ گر گیا۔ انڑنل میں چھ فیصد سے زیادہ اور انڈیگو میں چار فیصد سے زیادہ کی کمی رہی۔ ایکسس بینک، بجاج فن سرو اور پاور گرڈ کے شیئر دو سے تین فیصد کے درمیان گرے۔ ماروتی سوزوکی، بی ای ایل، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، این ٹی پی سی، بجاج فنانس، ایل اینڈ ٹی، ٹرینٹ اور ریلائنس انڈسٹریز میں ایک سے دو فیصد کے درمیان کمی رہی۔ ٹاٹا اسٹیل، کوٹک مہندرا بینک، مہندرا اینڈ مہندرا، بھارتی ایئرٹیل، آئی ٹی سی اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے شیئر بھی سرخ نشان میں رہے۔

جیو۔بلیک راک نے جیو۔بلیک راک سیکٹر روٹیشن فنڈ لانچ کیا

ممبئی، 23 جنوری (یو این آئی) جیو بلیک راک ایسیٹ مینجمنٹ نے بازار میں ایک نیا ایکویٹی فنڈ لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے جس کا نام ہے جیو بلیک راک سیکٹر روٹیشن فنڈ یہ فنڈ وقتاً فوقتاً مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے تناسب کو تبدیل کر کے اپنے کلائنٹس کے لیے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کی کوشش کرے گا جیو۔ بلیک راک ایسیٹ مینجمنٹ، جیو فنانشل سروسز اور دنیا کی بڑی سرمایہ کاری کمپنی بلیک راک کا جوائنٹ وینچر ہے۔ کمپنی کے مطابق نیا فنڈ بلیک راک کی سسٹمیٹک ایکٹیو ایکویٹی کی (ایس اے ای) حکمت عملی پر مبنی ہے، جس میں ڈیٹا، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور تجزیات کا استعمال اس بات کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ کن سیکٹرز میں زیادہ سرمایہ کاری کی جائے اور کن میں کم سرمایہ کاری کی جائے۔ اس کا مقصد مارکیٹ کے حالات بدلتے ہی سیکٹر کی قیادت میں ہونے والی تبدیلیوں سے فائدہ اٹھانا ہے۔ سیکٹر کی گردش کی حکمت عملی خطرے کو متوازن کرنے اور طویل مدت میں بہتر منافع حاصل کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ جیو بلیک راک سیکٹر روٹیشن فنڈ کو فلیکسی کیپ جیسی بنیادی ایکویٹی سرمایہ کاری کے ساتھ سرمایہ کاری کو یکجا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انفرادی اسٹاک کو منتخب کرنے کے بجائے، یہ فنڈ ان شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جن میں مستقبل میں بہتر کارکردگی کا امکان ہے۔ یہ سرمایہ کاروں کو بدلتے ہوئے حالات میں زیادہ منافع پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ جبکہ فلیکسی کیپ فنڈز مختلف سائز کی کمپنیوں کے اسٹاک کا انتخاب کرتے ہیں، یہ فنڈ وقتاً فوقتاً مارکیٹ اور معاشی حالات کی بنیاد پر مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے تناسب کو ایڈجسٹ کرتا ہے۔ جیو بلیک راک کے چیف انویسٹمنٹ آفیسر رشی کوہلی نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران کھپت، ٹیکنالوجی، جیو پولیٹکس اور عالمی سپلائی چینز میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں، جس کی وجہ سے شعبہ جاتی حرکیات میں مسلسل تبدیلی آئی ہے۔

ٹرائی نے گھریلو لیزڈ سرکٹس کے ٹیرف کے جائزے پر مشاورتی دستاویز جاری کر دی

نئی دہلی/ پی آئی بی/ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (TRAI) نے آج "گھریلو لیزڈ سرکٹس (Domestic Leased Circuits) کے ٹیرف کے جائزے" کے عنوان سے ایک مشاورتی دستاویز جاری کی ہے۔ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا ایکٹ، 1997 کی دفعہ 11(2) کے تحت ٹرائی کو مختلف ٹیلی کمیونیکیشن خدمات کے نرخ مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ انہی اختیارات کے تحت ٹرائی وقتاً فوقتاً گھریلو لیزڈ سرکٹس (DLCs) کے لیے زیادہ سے زیادہ ٹیرف کی حد مقرر کرتی رہی ہے جس کا آخری نوٹیفکیشن ٹیلی کمیونیکیشن ٹیرف آرڈر (57ویں اور 58ویں ترمیم) کے ذریعے سال 2014 میں جاری کیا گیا تھا۔ اس مشاورتی دستاویز کا بنیادی مقصد موجودہ مارکیٹ حالات اور تکنیکی ترقی کے مطابق ڈی ایل سی کے موجودہ زیادہ سے زیادہ ٹیرف فریم ورک کے جائزے پر اسٹیک ہولڈرز کی آراء حاصل کرنا ہے۔ اس اقدام کا مجموعی ہدف ڈی ایل سی مارکیٹ میں شفافیت اور مسابقت کو فروغ دینا اور مختلف خطوں اور صارفین کے زمروں کے لیے ڈی ایل سیز تک منصفانہ اور سستی رسائی کو ممکن بنانا ہے۔ مجوزہ ٹیرف جائزے میں ڈی ایل سیز کی ارتقائی صورتِ حال کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔

پی ایل آئی وائٹ گڈز اسکیم کے تحت پانچ کمپنیوں کا انتخاب، پیداوار 8337 کروڑ تک پہنچنے کی توقع

نئی دہلی/ پی آئی بی/ پی ایل آئی وائٹ گڈز اسکیم کے تحت چوتھے مرحلے میں موصول ہونے والی 13 درخواستوں کی جانچ کے بعد پانچ درخواست گزاروں کو عارضی طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ ان کمپنیوں نے مجموعی طور پر 863 کروڑ کی سرمایہ کاری کا عزم ظاہر کیا ہے اور یہ تمام کمپنیاں ایئر کنڈیشنرز (AC) کے پرزہ جات کی تیاری سے وابستہ ہیں۔ توقع ہے کہ مالی سال 28-2027 تک یہ پانچ کمپنیاں 8337.24 کروڑ کی مجموعی پیداوار حاصل کریں گی اور 1,799 نئے براہِ راست روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ مجموعی طور پر پی ایل آئی وائٹ گڈز اسکیم (ایئر کنڈیشنرز اور ایل ای ڈی لائٹس) کے تحت منتخب ہونے والی 85 کمپنیاں 11198 کروڑ کی سرمایہ کاری کریں گی، جس کے نتیجے میں اسکیم کی مدت کے دوران 105059 کروڑ کی مجموعی پیداوار متوقع ہے۔ آٹھ درخواست گزاروں کو مزید تفصیلی جانچ اور سفارشات کے لیے ماہرین کی کمیٹی (CoE) کے پاس بھیجا گیا ہے۔ عارضی طور پر منتخب کیے گئے درخواست گزاروں کی تفصیلات ضمیمہ میں درج ہیں۔ اس اقدام سے ملک میں گھریلو مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو نمایاں طور پر تقویت ملنے اور متعلقہ شعبے میں معاشی ترقی کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔ اس اسکیم کے تحت ایئر کنڈیشنرز کے لیے کمپریسرز کا پرٹیوبز (سادہ اور/ یا نالی دار)، آئی ڈی یو اور او ڈی یو کے کنٹرول اسمبلیز، ہیٹ ایکسچینجرز، بی ایل ڈی سی موٹرز سمیت دیگر پرزہ جات تیار کیے جائیں گے۔ اسی طرح ایل ای ڈی لائٹس کے لیے ایل ای ڈی چپ پیکجنگ، ایل ای ڈی ڈرائیورز، ایل ای ڈی انجنز، ایل ای ڈی لائٹ مینجمنٹ سسٹمز اور کیپیسیٹرز کے لیے میٹالائزڈ فلمز سمیت دیگر اجزاء بھارت میں تیار کیے جائیں گے۔ مرکزی کابینہ نے 7 اپریل 2021 کو وائٹ گڈز (ایئر کنڈیشنرز اور ایل ای ڈی لائٹس) کے لیے پروڈکشن لنکڈ انسینٹو (پی ایل آئی) اسکیم کی منظوری دی تھی، جس کے لیے مجموعی طور پر 6238 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔ یہ اسکیم مالی سال 22-2021 سے 29-2028 تک نافذ العمل رہے گی اور اسے 16 اپریل 2021 کو ڈی پی آئی آئی ٹی کی جانب سے نوٹیفائی کیا گیا تھا۔ پی ایل آئی وائٹ گڈز اسکیم کا مقصد ایئر کنڈیشنرز اور ایل ای ڈی لائٹس کی صنعت کے لیے ایک مضبوط گھریلو پرزہ جاتی ماحولیاتی نظام قائم کرنا اور بھارت کو عالمی سپلائی چین کا ایک اہم حصہ بنانا ہے۔ اس اسکیم کے تحت بنیادی سال اور ایک سالہ تیاری کے دورانیے کے بعد، پانچ سال کی مدت تک اضافی فروخت پر 6 فیصد سے 4 فیصد تک بتدریج کم ہوتی شرح سے مراعات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے نتیجے میں گھریلو قدر میں اضافے کی شرح موجودہ 25-20 فیصد سے بڑھ کر 80-75 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔

گلفوڈ 2026 میں بھارت کا متنوع زرعی و غذائی ماحولیاتی نظام پیش، 161 نمائش کنندگان کی شرکت

نئی دہلی / پی آئی بی / حکومتِ ہند کی وزارتِ تجارت و صنعت کے تحت زرعی و پروسیس شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدی ترقیاتی اتھارٹی (APEDA) گلفوڈ 2026 میں بھرپور، وسیع اور موثر شرکت کر رہی ہے، جو عالمی زرعی و غذائی تجارت میں بھارت کے بڑھتے ہوئے مقام کو مزید مضبوط بناتی ہے۔ گلفوڈ 2026 میں بھارت پہلی مرتبہ پارٹنر کنٹری کے طور پر شریک ہو رہا ہے، جو ایک قابلِ اعتماد سورسنگ منزل، عالمی غذائی تحفظ اور مضبوط سپلائی چینز میں اس کے اسٹریٹجک کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ گلفوڈ 2026 میں بھارت کی شرکت پچھلے ایڈیشنز کے مقابلے میں نمایاں طور پر بڑھی ہے۔ بھارتی پویلین کا رقبہ گزشتہ سال کے مقابلے میں دوگنا ہو گیا ہے، جو بھارتی زرعی و غذائی برآمدات کے پھیلتے ہوئے دائرہ کار، بھارتی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی عالمی مانگ اور برآمد کنندگان، اداروں اور اسٹارٹ اپس کی بڑھتی ہوئی شمولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بھارت 434.1 مربع میٹر کے مجموعی نمائشی رقبے پر 161 نمائش کنندگان کے ساتھ شریک ہے، جن میں پروسیسڈ فوڈز، تازہ اور منجمد مصنوعات، دالیں، اناج، مشروبات، ویلیو ایڈڈ غذائی مصنوعات اور زرعی برآمدی اسٹارٹ اپس شامل ہیں۔ بھارتی پویلین برآمد کنندگان، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs)، کوآپریٹوز، اسٹارٹ اپس، ریاستی حکومتوں کے اداروں اور قومی تنظیموں کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے، جس سے بھارت کے زرعی و غذائی ماحولیاتی نظام اور برآمدی تیاری کی جامع تصویر پیش ہوتی ہے۔ ملک کی 25 ریاستوں اور خطوں سے نمائش کنندگان اس ایونٹ میں حصہ لے رہے ہیں، جو بھارت کے وسیع زرعی اور علاقائی تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ ان میں آسام، بہار، چھتیس گڑھ، دہلی، گجرات، ہریانہ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر، کرناٹک، کیرالہ، مغربی بنگال (کولکاتا اور سلی گوڑی سمیت)، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر (ممبئی سمیت)، میگھالیہ، پنجاب، راجستھان، سکم، تمل ناڈو، تلنگانہ، اتر پردیش اور اتراکھنڈ شامل ہیں۔ یہ شرکت علاقائی مخصوص زرعی مصنوعات، جی آئی ٹیگ شدہ اشیاء، نامیاتی پیداوار اور ویلیو ایڈڈ فوڈ پروڈکٹس کو نمایاں کرتی ہے، جو بین الاقوامی زرعی تجارت میں بھارت کی بڑھتی ہوئی سرگرمی کو ظاہر کرتی ہے۔ گلفوڈ 2026 میں بھارت کی موجودگی کو مزید تقویت اہم قومی اداروں اور سرکاری تنظیموں کی شرکت سے مل رہی ہے، جن میں نافڈ (NAFED)، نیشنل کوآپریٹو ایکسپورٹس لمیٹڈ، نیشنل ہارٹیکلچر بورڈ، اتراکھنڈ ہارٹیکلچر بورڈ، اسپائسز بورڈ انڈیا، ٹی بورڈ آف انڈیا، نیشنل ٹرمرک بورڈ، انڈین رائس ایکسپورٹرز فیڈریشن (IREF)، آل انڈیا رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، آئی او پی ای پی سی، دی رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن چھتیس گڑھ (TREACG)، کامفیڈ/ بہار اسٹیٹ ملک کوآپریٹو فیڈریشن لمیٹڈ، پنجاب اسٹیٹ کوآپریٹو سپلائی اینڈ مارکیٹنگ فیڈریشن لمیٹڈ، ڈائریکٹوریٹ آف ہارٹیکلچر حکومتِ بہار، سکم آرگینک فارمنگ ڈیولپمنٹ ایجنسی اور دی سنٹرل ایریکانٹ اینڈ کوکو مارکیٹنگ اینڈ پروسیسنگ کوآپریٹو لمیٹڈ (CAMPCO) شامل ہیں۔

از نیابت ویری ناگ

باجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ویری ناگ

عنوان۔ درخواست از جانب سونیا مشتاق دختر مشتاق احمد پڈر ساکنہ موضع اُموہ تحصیل شاہ آباد بالا ضلع اننت ناگ بحصول RBA

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ ذیل عنوان الصدر میں سائل سائلہ نے ایک درخواست نسبت حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ہذا کو پیش کیا ہے۔ سائل سائلہ کا اظہار ہے کہ وہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دھ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دھ ہذا سے کبھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد کنبہ و انکم بذیل ہے۔

آمدنی ماہوار	پیشہ	عمر	رشتہ ہمراہ صاحب کنبہ	نام صاحب کنبہ معہ ولدیت
12000	ہوٹل کام	50	ولد غلام حسن پڈر	مشتاق احمد پڈر
2000	آشا ورکر	45	زوجہ مشتاق احمد	میمہ اختر
	زیر تعلیم	22	دختر مشتاق احمد	سونیا مشتاق
	زیر تعلیم	20	پسر مشتاق احمد	مصیب مشتاق

اس طرح سائل سائل کا کنبہ 4 افراد پر مشتمل ہے اور حصول RBA سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے قبل از کاروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Fir

از نیابت ویری ناگ

باجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ویری ناگ

عنوان۔ درخواست از جانب محسن احمد پرے ولد محمد شفیع پرے ساکن موضع اُموہ تحصیل شاہ آباد بالا ضلع اننت ناگ بحصول RBA

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ ذیل عنوان الصدر میں سائل سائلہ نے ایک درخواست نسبت حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ہذا کو پیش کیا ہے۔ سائل سائلہ کا اظہار ہے کہ وہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دھ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دھ ہذا سے کبھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد کنبہ و انکم بذیل ہے۔

آمدنی ماہوار	پیشہ	عمر	رشتہ ہمراہ صاحب کنبہ	نام صاحب کنبہ معہ ولدیت
8000	مزدوری	45	ولد سلام پرے	محمد شفیع
	گھریلو کام	42	زوجہ محمد شفیع	نازہ بانو
8000	ڈرائیور	25	پسر محمد شفیع	محسن احمد
	زیر تعلیم	22	دختر محمد شفیع	سونی جان

اس طرح سائل سائل کا کنبہ 4 افراد پر مشتمل ہے اور حصول RBA سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے قبل از کاروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Fir

مرکزی وزیر نے تریپورہ میں 365 کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا

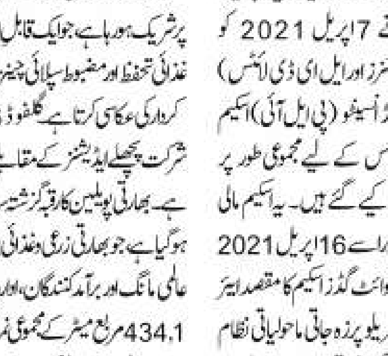

نئی دہلی/ پی آئی بی/ شمال مشرقی خطے کی ترقی اور مواصلات کے مرکزی وزیر، شری جیوترادتیہ ایم اسکندیا نے وزیرِ اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا کے ہمراہ آج بسنت پنچمی کے موقع پر تریپورہ میں 270 کروڑ کے پانچ ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور 95 کروڑ کے تین منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں کا مقصد سڑک رابطہ کاری کو بہتر بنانا، بجلی تک رسائی میں اضافہ کرنا اور قبائلی و دور دراز علاقوں میں روزگار کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ منصوبے وزیرِ اعظم شری نریندر مودی کے شمال مشرقی خطے کے وژن کے مطابق تریپورہ کو ایک مربوط، مسابقتی اور پائیدار ریاست بنانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہیں۔ وزیرِ اعظم کے اس مینڈیٹ کے تحت کہ تمام مرکزی وزارتیں اپنے مجموعی بجٹ سپورٹ (GBS) کا 10 فیصد شمال مشرقی خطے میں سرمایہ کاری کریں، گزشتہ ایک دہائی کے دوران آٹھ شمال مشرقی ریاستوں میں 5.6 لاکھ کروڑ سے زائد کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اس سرمایہ کاری نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، معاشی نمو اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں تریپورہ نے نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ریاست میں اب سبروم تک براڈ گیج ریلوے رابطہ قائم ہو چکا ہے، سڑکوں کی لمبائی 850 کلومیٹر سے بڑھ کر 1550 کلومیٹر سے زائد ہو گئی ہے، اور مہاراجہ بیر بکرم ہوائی اڈے کو اپ گریڈ کر کے سالانہ 30 لاکھ مسافروں کی گنجائش تک پہنچایا گیا ہے۔ ریاست بجلی کے معاملے میں خود کفیل ہو چکی ہے، جہاں تقریباً 1000 میگاواٹ کی نصب شدہ صلاحیت موجود ہے، جو گھریلو صارفین، زراعت اور صنعت کی ضروریات پوری کر رہی ہے۔

انڈیا انرجی ویک 2026 گوا میں عالمی توانائی قیادت کو یکجا کرے گا ہردیپ ایس پوری

نئی دہلی / پی آئی بی / مرکزی وزیر برائے پٹرولیم و قدرتی گیس شری ہردیپ سنگھ پوری نے آج انڈیا انرجی ویک 2026 (IEW) کے کرٹن ریزر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا انرجی ویک 2026، جو 27 سے 30 جنوری 2026 تک او این جی سی اے ٹی آئی، گوا میں منعقد ہوگا، عالمی توانائی کے شعبے کے ایک نہایت اہم مرحلے پر دنیا بھر کے توانائی وزراء، صنعت کے رہنما، پالیسی ساز، مالیاتی ادارے، تعلیمی ماہرین اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سال کا پہلا بڑا بین الاقوامی توانائی ایونٹ ہوگا، جس کا مقصد توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانا، سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور عملی ڈی کاربنائزیشن کے راستوں کو آگے بڑھانا ہے۔ تقریب کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے شری پوری نے کہا کہ انڈیا انرجی ویک اپنے آغاز کے بعد ہر سال نمایاں طور پر وسعت اختیار کرتا گیا ہے۔ جہاں 2023 میں منعقد ہونے والے پہلے ایڈیشن میں تقریباً 30 ہزار مندوبین اور 316 نمائش کنندگان شریک ہوئے تھے، وہیں 2024 میں شرکاء کی تعداد 45 ہزار سے تجاوز کر گئی اور 2025 میں یہ تعداد 68 ہزار تک پہنچ گئی۔ انڈیا انرجی ویک 2026 کے اب تک کے سب سے بڑے ایڈیشن ہونے کی توقع ہے، جس میں 75 ہزار سے زائد مندوبین، 600 سے زیادہ نمائش کنندگان (جن میں 180 بین الاقوامی نمائش کنندگان شامل ہیں)، 500 سے زائد عالمی مقررین اور 120 سے زیادہ کانفرنس سیشنز ہوں گے۔

ڈی ایس ٹی کے ادارے کی صنعت کے ساتھ شراکت داری، "لیتھیم آئن بیٹریوں کی اسمارٹ کولنگ" پر کی جانب اہم قدم

نئی دہلی / پی آئی بی/ سائنس و ٹیکنالوجی کے محکمے (DST) کے ایک خود مختار ادارے اور صنعت کے درمیان قائم ہونے والی نئی شراکت داری اب بنیادی میٹیریلز ریسرچ کو مضبوط اور قابلِ نفاذ تھرمل ٹیکنالوجیز میں تبدیل کرنے میں مدد دے گی، جو حقیقی ہوابازی پلیٹ فارمز میں استعمال کے لیے موزوں ہوں گی۔ ہوابازی کی صنعت میں استعمال ہونے والی ہائی انرجی ڈینسٹی لیتھیم پر مبنی بیٹریوں کے لیے موثر حرارتی نظم و نسق (ہیٹ مینجمنٹ) اب بھی ایک بڑا چیلنج بنا ہوا ہے۔ زیادہ پاور کے دوران حد سے زیادہ حرارت پیدا ہونا نہ صرف کارکردگی کو متاثر کرتا ہے بلکہ بیٹری کی عمر کو کم کرتا ہے اور سنگین حفاظتی خطرات بھی پیدا کر سکتا ہے۔ اگرچہ فیز چینج میٹیریلز (PCMs) جیسے غیر فعال حرارتی انتظامی طریقے کم وزن اور صفر توانائی خرچ کی وجہ سے پرکشش ہیں، لیکن روایتی PCMs کی کم حرارتی موصلیت (تھرمل کنڈکٹویٹی) کے باعث ان کا وسیع پیمانے پر استعمال محدود رہا ہے۔ نتیجتاً بیٹری سے پیدا ہونے والی حرارت تیزی سے جذب نہیں ہو پاتی، جس سے درجہ حرارت میں اضافہ اور بیٹری کے اجزاء کی تیز رفتار خرابی ہوتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے عام طور پر زیادہ حرارتی موصلیت رکھنے والے اضافی اجزاء شامل کر کے کمپوزٹ PCMs تیار کیے جاتے ہیں، تاہم اس طرح کے کمپوزٹس میں طویل مدتی

گجرات کی 53 سالہ سیاح خاتون سرینگر میں حرکت قلب بند ہونے سے فوت

سرینگر/ایس این این/گجرات سے تعلق رکھنے والی سیاح خاتون حرکت قلب بند ہونے سے از جاں جبکہ کھنموسرینگر میں کیرالہ کا مزدور پُر اسرار طور پر مردہ پایا گیا۔ مقامی اسپتال میں گجرات سے تعلق رکھنے والا سیاح موت کی آغوش میں چلا گیا۔ حکام کے مطابق خاتون کی شناخت سیلیش جیوتی کے بطور ہوئی اور اس کی عمر تقریباً 53 سال ہے۔ حکام نے بتایا کہ مبینہ طور پر اس کی صحت خراب ہونے کے بعد اسے طبی معائنہ کیلئے راجباغ علاقے کے ایک ہوٹل سے اسپتال لایا گیا تھا۔ اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے خاتون کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ موت کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری طبی قانونی کارروائیاں شروع کردی ہیں۔ ادھر کھنمو میں ایک فیکٹری میں کام کرنے والا ایک غیر مقامی مزدور پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ایک مزدور کو بے ہوشی کی حالت میں اسپتال لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مزدور سیمنٹ فیکٹری کے احاطے میں اپنے کمرے میں بے ہوش پڑا پایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مہلوک مزدور کی شناخت پردیپ کمار ولد راجوان ایم کے ساکن کیرالہ کے طور پر کی گئی ہے جس کی عمر 51 سال ہے۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے کارروائی شروع کردی ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

پلوامہ پولیس کی بروقت کارروائی گوجر خاندانوں اور کمسن بچے کی جان بچائی

سرینگر/یو این آئی/وادی کشمیر میں بھاری برف باری کے نتیجے میں جہاں عام زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی ہے وہیں پلوامہ پولیس نے انتہائی مشکل حالات کے باوجود انسانی جانوں کو محفوظ رکھنے کے لئے قابل ستائش اور بروقت اقدامات کرتے ہوئے کئی متاثرہ گوجر خاندانوں اور ایک کمسن بچے کو زندہ بچالیا۔ مسلسل برف باری، گرج چمک اور منفی درجہ حرارت کے باوجود پولیس ٹیمیں ضلع کے مختلف علاقوں میں سرگرم رہیں اور حساس مقامات پر رہنے والے کمزور طبقے کے لوگوں تک پہنچ کر انہیں محفوظ مقامات تک منتقل کیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق راجپورہ علاقے میں ایک گوجر خاندان کے جگی میں موجود بیمار شخص کی حالت بگڑنے کی اطلاع پر پولیس پارٹی فوری طور وہاں پہنچی اور شدید برف باری کے باوجود پیدل چل کر متاثرہ شخص تک رسائی حاصل کی۔ اہلکاروں نے مشکل راستے اور خراب موسم کی پرواہ کیے بغیر بیمار شخص کو اٹھا کر محفوظ مقام تک پہنچایا اور وہاں سے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال راجپورہ منتقل کیا جہاں اس کا فوری علاج شروع کردیا گیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے میدانی علاقوں میں ڈیڑھ سے تین فٹ تک برف ریکارڈ ہوئی، جبکہ بالائی علاقوں میں برف کی مقدار پانچ فٹ تک پہنچ گئی، جو اتنے کم وقت میں غیر معمولی اضافہ تصور کیا جارہا ہے۔ صرف شوپیان ہی نہیں، بلکہ برفانی طوفان کے اثرات نے بڈگام، پلوامہ، کولگام، کپوارہ اور بارہمولہ کے متعدد علاقوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لیا۔ ان علاقوں کی بالائی چوٹیوں اور دشوار گزار مقامات پر بھی دو سے پانچ فٹ تک برف جمع ہوئی، وہ بھی اسی 15 گھنٹے کے محدود دورانیے میں۔ کشمیر ویدر کے مطابق یہ برفانی طوفان اس لیے بھی غیر معمولی تھا کہ نہ صرف اس کی شدت زیادہ تھی بلکہ اس کی رفتار بھی انتہائی تیز رہی۔

بقیہ نمبر 2

مساجد، خانقاہوں میں رات بھر شب خوانی ہوئی اور لوگ اللہ کے حضور میں سربسجود ہوکر درود و اذکار میں بھی محو رہے۔ بارشوں اور خراب موسم کے باوجود جمعہ کو وادی میں معراج العالم کی سب سے بڑی اختتامی تقریب درگاہ حضرتبل میں منعقد ہوئی جہاں شہر سرینگر سمیت وادی کے اطراف و اکناف سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقان رسول ﷺ درگاہ حضرت بل میں جمع ہوئے۔ سٹی رپورٹر کے مطابق درگاہ حضرتبل میں زائرین کا سب سے بڑا اجتماع ہوا۔ درگاہ جانے والے زائرین کیلئے سٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی طرف سے خصوصی بسوں کا انتظام کیا گیا۔ معراج العالم کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر آثار شریف حضرتبل میں لوگوں کا اژدھام اُمڈ آیا جس میں بچے، بزرگ، خواتین اور بچے شامل تھے۔ سٹی رپورٹر کے مطابق نماز جمعہ کے بعد موئے مقدس ﷺ کی زیارت کی نشاندھی کی گئی تو لاکھوں ہاتھ فضا میں لہرائے اور اللہ اکبر کے نعروں سے حضرتبل کا پورا علاقہ گونج اٹھا جبکہ ماحول بھی معطر ہوا۔ اس دوران درود و اذکار اور دعاؤں کی آوازیں بھی بلند ہوئی جبکہ رقعت آمیز مناظر بھی دیکھنے کو ملے۔ خواتین زائرین کی ایک بڑی تعداد بھی اس موقعہ پر موجود تھیں جو اس موقعہ پر خاص طور پر اشکبار آنکھوں اور سسکتے لبوں کے ساتھ توبہ استغفار کے کلمے بلند کر رہی تھیں۔ ادھر ہزاروں عاشقان رسول ﷺ نے درگاہ کے صحن میں نماز جمعہ ادا کی اور درود و اذکار کی محفلوں میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 3

اُنہوں نے کہا، ”سچی عقیدت بے لوث خدمت میں ہے اور حقیقی عقیدت ہمدردی میں پائی جاتی ہے۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے دوران چندن واڑی بیس کیمپ میں یاتریوں کی خدمت کرنے والی یہ کمیٹی عقیدے اور عمل کے درمیان ایک مضبوط پل بن چکی ہے اور بے لوث خدمت کے ساتھ سماجی مثال قائم کی ہے۔ اُنہوں نے کہا،”25 برسوں سے شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا کمیٹی اس اصول کی عملی مثال ہے کہ سچی عقیدت بے لوث خدمت کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا،” آج کے دور میں روحانی شعور ہمدردی اور رحم دلی کے ذریعے ضروری توازن فراہم کرتا ہے۔ روحانی خوشحالی ایسے شہری پیدا کرتی ہے جو اَقدار پر مبنی ہوں اور یہ ایک مضبوط معاشرے اور دیرپا قوم کی بنیاد بنتے ہیں۔“ اُنہوں نے کہا کہ بلند پہاڑوں، سخت موسم اور جسمانی مشکلات کے دوران بابا برفانی کے بھکتوں کی خدمت کرنا محض تنظیمی کام نہیں ہے بلکہ یہ ایک روحانی تربیت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،”چندن واڑی کے رضا کار رکاوٹوں کو دور کر کے انسانی ہمدردی پر مبنی رشتے قائم کر رہے ہیں۔ ہر بار جب کوئی رضا کار بغیر کسی مدد کے لئے آگے بڑھتا ہے تو وہ ہماری قوم کی روحانی بنیاد کو مزید مضبوط کرتا ہے۔“ اُنہوں نے صدر شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا کمیٹی شری دلیپ سنگھ، تمام آفیشلز اور رضا کاروں کو خدمت کو طرزِ زندگی بنانے پر مبارک باد دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،” آیئے! ہم عہد کریں کہ خدمت کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں، اپنے روحانی عقائد کو عملی شکل دیں اور مل جل کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جو مہربانی، باہمی تعاون اور پُرامن بقائے باہمی کی بنیادوں پر قائم ہو۔“

بقیہ نمبر 4

تحریری شکایت موصول ہونے پر کرائم برانچ نے ایک خاتون کی جانب سے مذکورہ پلاٹ کی قانونی ملکیت کے دعوے کی بنیاد پر تفصیلی تحقیقات شروع کیں۔ بیان میں کہا گیا کہ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ اس نے یہ جائیداد اصل الاٹی سے جاری ہونے والی پاور آف اٹارنی کی درست اور مکمل قانونی کڑی کے ذریعے حاصل کی تھی جبکہ ایک دوسرا شخص اسی پلاٹ پر علاحدہ دستاویزات کی بنیاد پر ملکیت کا دعویٰ کر رہا ہے جس سے دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کا شبہ پیدا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران شکایت کنندہ، اصل الاٹی ستیش کمار اور دیگر متعلقہ افراد کے بیانات قلمبند کئے گئے اور اس کے ساتھ ہی سب رجسٹرار بڈگام اور سب رجسٹرار چہارم، سیکنڈ ایڈیشنل منصف جموں کے دفاتر سے بھی سرکاری تصدیق حاصل کی گئی جس سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہوئی کہ سال 2010 میں مبینہ طور پر ملزم کے حق میں تیار کی گئی ناقابل تنسیخ جنرل پاور آف اٹارنی سرکاری ریکارڈ میں کہیں درج نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اصل الاٹی نے واضح طور پر اس طرح کی کسی دستاویز کے اجرا سے انکار کیا اور یہ بھی بتایا کہ وہ کبھی اس پتے پر مقیم نہیں رہا جس کا ذکر دستاویز میں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ ملزم غلام محی الدین ڈار ولد محمد شعبان ڈار ساکن نوگام بائی پاس سری نگر نے جعلی دستاویز کا سہارا لے کر پلاٹ کی ملکیت کا دعویٰ کیا اور اس کی بنیاد پر مزید لین دین انجام دئے نیز جموں وکشمیر ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ سے حاصل شدہ تصدیق میں شکایت کنندہ کو مذکورہ پلاٹ کی جائز اور قانونی مالک قرار دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس کے بعد کرائم برانچ نے متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ قائم کرتے ہوئے با اختیار عدالت میں کارروائی کے لئے چارج شیٹ داخل کی۔

بقیہ نمبر 5

بجلی کا نظام بھی شدید طور پر متاثر ہوا ہے۔ درجنوں فیڈرز بند پڑے ہیں اور کچھ علاقوں میں ٹرانسفارمر شدید برف باری کے سبب ناکارہ ہو گئے ہیں۔ موبائل انٹرنیٹ اور فون سروس بھی متاثر ہوئی ہے جس سے لوگ اپنے پیاروں سے رابطہ قائم کرنے میں دشواری محسوس کر رہے ہیں۔ محکمہ برقیات نے دعویٰ کیا ہے کہ عملہ مسلسل بحالی کے کاموں میں مصروف ہے مگر مسلسل برف باری اور منفی درجہ حرارت کے باعث کام میں سست روی ناگزیر ہے۔ انتظامیہ نے متعدد مقامات پر برف ہٹانے والی مشینیں تعینات کر رکھی ہیں مگر مقامی لوگوں کے مطابق اب تک صرف مرکزی سڑکوں سے ہی برف ہٹائی جاسکی ہے جبکہ اندرونی رابطہ سڑکیں مکمل طور پر غیر فعال ہیں۔ پولیس، ایس ڈی آر ایف اور مقامی نوجوان مختلف علاقوں میں مدد کے لئے سرگرم ہیں۔ متعدد خاندانوں کو شدید سردی کے سبب ہیٹر اور لکڑیوں کی قلت کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے جبکہ گیس کی فراہمی بھی متاثر ہوئی ہے۔ اگرچہ برف باری نے عام زندگی کو نڈھال کر دیا ہے مگر کسان طبقے کے چہروں پر خوشی صاف جھلکتی ہے۔ باغبانی اور زرعی شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کہا ہے کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے خشک موسم کے بعد اس بھاری برف باری نے انہیں نئی امید دی ہے اور یہ برف آئندہ زرعی سیزن کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوگی۔ سیاحتی مقامات پر ہوٹل مالکان بھی مطمئن ہیں کہ برف کی تازہ تہہ کے بعد گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا جس سے کاروبار بہتر ہوگا۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بھی برف باری اور بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہ سکتا ہے جس کے باعث مزید مشکلات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے اور منفی درجہ حرارت کے سبب سڑکوں پر برفانی پھسلن میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ گھروں سے کم نکلیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متعلقہ محکموں سے رابطہ برقرار رکھیں۔ وادی کشمیر میں اس شدید برف باری نے جہاں مشکلات کا انبار کھڑا کر دیا ہے وہیں اس نے وادی کی قدرتی خوبصورتی کو بھی دوچند کر دیا ہے۔ لوگ کئی ہفتوں سے بھاری برف باری کی دعائیں کر رہے تھے اور اب جب برف نے زمین کو سفید چادر میں لپیٹ لیا ہے تو وادی کے سرسبز جنگلات، اونچے پہاڑ، گلی کوچے اور چھتیں سب کے سب ایک حسین منظر پیش کر رہے ہیں۔ تاہم ساتھ ہی یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ جب تک سڑکیں مکمل طور پر بحال نہیں ہوتیں، بجلی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوتی اور شاہراہ کھل نہیں جاتی، لوگوں کی مشکلات کم ہونے کے آثار کم ہی نظر آ رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 6

بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر نے کہا کہ تیز ہواؤں نے بجلی کا نظام درہم برہم کر دیا ہے، جس سے بجلی کی سپلائی معمول کے 1700 میگاواٹ کے مقابلے میں تقریباً 100 میگاواٹ تک کم ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا” تیز ہواؤں کی وجہ سے ہمارا پورا سسٹم ڈاؤن ہوگیا ہے، لیکن آہستہ آہستہ محکمہ اس بات کو ٹھیک کر رہا ہے کہ جلد ہی بجلی کی سپلائی ممکن ہوجائے گی اور بجلی کی سپلائی بحال ہو جائے گی“۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضروری خدمات کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجیحی سڑکوں کو پہلے صاف کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد ثانوی راستے، اور یقین دلایا کہ تمام سڑکوں کو مرحلہ وار دوبارہ جوڑ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی توجہ بجلی، سڑکوں اور پانی پر ہے۔ باقی کام بعد میں لیا جائے گا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ وادی کے موسم گرما کے مہینوں کیلئے موسم سرما میں برفباری بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں میں جو برف ہمیں ملتی ہے وہ گرمیوں میں ہمیں فائدہ دیتی ہے۔ جب یہ آہستہ آہستہ پگھلتی ہے تو پانی کے وسائل کو برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اچانک پگھلنے سے اکثر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وادی اس سیزن کا صبر سے انتظار کر رہی ہے۔ تاہم، انہوں نے غیر مساوی تقسیم کو نوٹ کیا، کہا کہ جب کشمیر کے بیشتر حصوں میں برف باری ہوئی، سری نگر میں بہت کم برف پڑی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا” یہ عجیب موسم ہے۔ یہاں تک کہ ہوائی اڈے پر بھی تقریباً چار انچ برف پڑی، لیکن سرینگر کے کچھ حصے اس سے محروم رہے۔“

بقیہ نمبر 7

ایگزیکٹو ڈائریکٹر (اطلاعات ونشریات) نے بتایا کہ آج جنوبی ہندستان میں ریل سفر کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے روانہ کی گئی یہ ٹرینیں مسافروں کو تیز، محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفر کی سہولت فراہم کریں گی۔ امرت بھارت، وندے بھارت ایکسپریس کا غیر ایئر کنڈیشنڈ ورژن ہے، جس میں کئی جدید سہولیات دی گئی ہیں تاکہ سفر خوشگوار بن سکے۔ انہوں نے کہا کہ آج شروع ہونے والی یہ ٹرینیں کیرالہ، تمل ناڈو، آندھرا پردیش اور کرناٹک کو آپس میں جوڑیں گی اور ان کے چلنے سے کم آمدنی والے طبقے کو خاصا فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریل سفر کی نوعیت بدل رہی ہے اور ریلوے کے بیڑے میں وندے بھارت ایکسپریس، وندے بھارت شین یان اور امرت بھارت جیسی ٹرینیں شامل ہو چکی ہیں، جو مسافروں کو بہتر اور خوشگوار سفر فراہم کر رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 8

وہ فیڈرز بھی شامل ہیں جو ایمرجنسی خدمات کو بجلی فراہم کرتے ہیں۔ بیان کے مطابق مرمتی ٹیمیں فیلڈ میں موجود ہیں تاہم بجلی لائنوں پر درخت گرنے اور خراب موسمی صورتحال کی وجہ سے بحالی کے عمل میں شدید مشکلات درپیش ہیں۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ نقصان کی شدت کے باعث مکمل بحالی میں وقت لگ سکتا ہے۔ محکمہ بجلی کے حکام کے مطابق تیز ہواؤں کے باعث متعدد 33 کے وی اور 11 کے وی لائنوں میں خرابی پیدا ہوئی جبکہ کئی علاقوں میں حفاظتی اقدام کے طور پر فیڈرز بند کیے گئے۔ اگرچہ بعض مقامات پر ضروری خدمات کو ترجیحی بنیادوں پر بجلی فراہم رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے، تاہم مجموعی طور پر نظام شدید دباؤ کا شکار ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

اور کٹ کول کی خوبصورتی، کمیونٹی ہالوں کی تعمیر، پانی کے ذخائر کی بحالی، کھیلوں کے انفراسٹرکچر میں بہتری، ورٹیکل ہاوسنگ منصوبے، ڈل جھیل، انچار جھیل، خوشحال سر اور گل سر کے اندرونی حصوں کی بحالی، موثر ڈرینج سسٹم کی ترقی شامل ہیں۔ اراکین اسمبلی نے آچن لینڈفل سائٹ پر سائنسی فضلہ مینجمنٹ کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بدبو اور ماحولیاتی خطرات سے نمٹا جاسکے۔ پینے کے پانی کے معیار سے متعلق خدشات، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی اپ گریڈیشن، اندرونی سڑکوں کی توسیع اور ٹریفک کی رکاوٹوں کو دور کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔ ایم ایل ایز نے مزید زور دیا کہ سرینگر کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور سالانہ بجٹ میں اس کیلئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ اسی طرح بڈگام کے ایم ایل ایز علی محمد ڈار، ڈاکٹر شفیع احمد وانی، سیف الدین بٹ اور آغا منتظر اور کنگن کے ایم ایل اے میاں مہر علی نے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود کے مسائل کو نمایاں کیا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ خود جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں گاندربل حلقہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں کو یقین دلایا کہ ان کے حلقوں کیلئے شناخت کردہ ترجیحات کے ساتھ ساتھ مجموعی عوامی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کو آئندہ بجٹ میں مناسب طور پر غور کیا جائے گا اور شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ عوامی نمائندوں کے ساتھ پری بجٹ مشاورت عوامی خواہشات کو سمجھنے اور انہیں بجٹ 2026-27 میں شامل کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے جس کا مقصد اسے زیادہ عوام دوست اور شہریوں پر مرکوز بنانا ہے۔

102

حوصلہ افزائی کرنے کا عہد کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر انفارمیشن نے اس سال کے این وی ڈی کے تھیم 'مائی انڈیا مائی ووٹ' کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ تھیم جمہوری اداروں کو مضبوط کرنے اور باخبر اور ذمہ دارانہ ووٹنگ کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔ الیکشن ڈیپارٹمنٹ کی سویپ سرگرمیوں کے حوالے سے ڈی آئی پی آر کے کردار پر زور دیتے ہوئے ڈائریکٹر موصوف نے ڈی آئی پی آر کے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ ووٹ کی افادیت اور الیکشن میں جامع شرکت کو فروغ دینے میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔

103

مرحلے میں 15,000 روپے، دوسرے مرحلے میں 25,000 روپے اور تیسرے مرحلے میں 50,000 روپے کے بغیر ضمانت ورکنگ کیپٹل قرض فراہم کیے جاتے ہیں، بشرطیکہ وقت پر قسطوں کی ادائیگی ہو۔

104

پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ ہیں جنہیں مالی آزادی اور کاروبار کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی امتیاز اسماعیل پرے نے تربیت حاصل کرنے والوں کی لگن کی تعریف کی اور سماجی روابط میں بہتری کے ساتھ SSB کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف شروعات ہے، فیوچر انسٹی ٹیوٹ میں مزید جدید کورسز اور مفت تربیتی سیشنز کا وعدہ کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ مقامی نوجوان خود روزگار کی نئی راہیں حاصل کر پائیں۔ تقریب پر سماجی کارکن بلال احمد بٹ اور استاد و سماجی و سیاسی کارکن بلال وانی نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے ملازمت پر مبنی تربیت فراہم کرنے کے لیے اپنے حفاظتی مینڈیٹ سے آگے بڑھ کر SSB کی تعریف کی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس طرح کے تعاون نوجوانوں کو پیداواری اور پائیدار کیریئر کے راستوں کی طرف لے جانے کے لیے ضروری ہیں۔ فیوچر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ رجسٹرڈ تربیتی مرکز ہے جو جے اینڈ کے یوتھ ڈیولپمنٹ فورم (این جی او) کے تحت کام کرتا ہے۔ اس فورم کی سرپرستی معروف کارکن فاروق گاندربالی کرتے ہیں، شہریار ڈار اس کے صدر ہیں۔ یہ ادارہ نچلی سطح پر ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے خطے میں پیشہ ورانہ مہارت کا مر

105

صدور، ایم ایل اے حضرات اور دیگر عہدیداروں کیساتھ فون پر رابطہ کر کے زمینی صورتحال اور حکومت وانتظامیہ کی طرف سے کئے جارہے بحالی اقدامات کی بھی جانکاری حاصل کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ تمام ممبران اسمبلی، انچارج کانسٹی ٹیونسیز اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں جاری بحالی کاموں کی خود نگرانی کریں، عوام سے مسلسل رابطے میں رہیں اور ان کے مسائل فوری طور پر متعلقہ حکام تک پہنچائیں۔

106

ازالے کے لیے جامع راحت اور بازآبادکاری پیکیج کا اعلان کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا،”جن خاندانوں نے اپنی چھتیں اور املاک کھودی ہیں، ان کے لیے فوری امداد کو یقینی بنایا جائے۔ بدترین متاثرہ خاندانوں کے لیے رہائش، خوراک اور دیگر بنیادی ضروریات کی فوری فراہمی کا انتظام کیا جائے۔“ عوامی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بجلی کی لائنوں اور عوامی سہولیات کو نقصان پہنچنے سے کئی علاقے تاریکی اور شدید مشکلات میں ڈوب گئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ فوری طور پر بحالی کے کام تیز کرے تاکہ معمولات زندگی جلد از جلد بحال ہوسکیں۔ حکیم یاسین نے ضلع بڈگام میں برف ہٹانے اور سڑکوں کی بحالی کے کام میں سستی پر بھی شدید تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا،” بڈگام کے اہم راستوں، جن میں کھاگ، خان صاحب اور دیگر رابطہ سڑکیں شامل ہیں، پر تاحال مکمل طور پر برف ہٹانے کا عمل نہیں ہوسکا۔ بند اور خراب سڑکوں کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جس سے روزمرہ زندگی، ہنگامی خدمات اور نقل و حرکت بری طرح متاثر ہورہی ہے۔“ آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حکیم یاسین نے کہا کہ ایسے واقعات ایک مضبوط اور موثر آفات انتظامی نظام کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ ہنگامی ردعمل کے نظام کو مضبوط بنائے اور آفات سے نمٹنے والی ٹیموں کو مکمل طور پر تیار اور وسائل سے لیس کرے۔

107

میں جاری رکھیں اور معلوماتی، تعلیمی و تربیتی (IEC) سرگرمیوں، آگاہی کیمپوں اور غیر منظم کارکنان کے ساتھ براہ راست بات چیت کے ذریعے آگاہی اور حساسیت کو مزید مضبوط کریں۔ انہوں نے بین المحکمہ ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ دیگر متعلقہ محکموں اور اسٹیک ہولڈرز کو بھی شامل کریں تاکہ پی ایم شرم یوگی ماندھن کے تحت اہل مستفیدین کی جلد اور وسیع رجسٹریشن ممکن ہو سکے، تاکہ اسکیم کے فوائد ہر غیر منظم کارکن تک پہنچ سکیں۔ YogiShramadhanMantri (SYM-PM) Maandhan پردھان حکومتِ ہند کی ایک نمایاں سماجی تحفظ اسکیم ہے جس کا مقصد غیر منظم کارکنان کو بزرگوں کے لیے مالی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 18 سے 40 سال کی عمر کے کارکن معمولی ماہانہ حصہ داری کے ذریعے رجسٹر ہوسکتے ہیں، جس میں مرکزی حکومت برابر حصہ ڈالتی ہے۔ 60 سال کی عمر میں پہنچنے پر مستفید کو کم از کم 3,000 روپے ماہانہ پنشن ملنے کی ضمانت دی جاتی ہے۔ SYM-PM کی اہمیت کو دہراتے ہوئے لیبر کمشنر نے کہا کہ یہ اسکیم غیر منظم کارکنان کی سماجی اور مالی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے اور انہوں نے تمام فیلڈ افسران سے کہا کہ وہ بہتر ہم آہنگی اور عزم کے ساتھ یونین ٹیریٹری بھر میں اس کے موثر نفاذ کے لیے کام کریں۔

108

تقسیم کیے، جو ادارہ جاتی قرض تک بروقت رسائی اور اسٹریٹ وینڈرز کی مالی خودمختاری کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس اقدام کا مقصد اسٹریٹ وینڈرز کو ادارہ جاتی قرض تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو مضبوط اور بڑھا سکیں، ورکنگ کیپٹل کی ضروریات پوری کر سکیں، اور اقتصادی خودانحصاری حاصل کر سکیں۔ نئی متعارف کردہ کریڈٹ کارڈ سہولت سے بروقت، لچکدار اور ا? سان قرض فراہم ہوگا، جس سے مستحقین کو رسمی مالی نظام میں مزید شامل ہونے میں مدد ملے گی۔ افسران نے مستحقین سے بات چیت کی اور اسکیم کے زمینی نفاذ کا جائزہ لیا، اور فلاحی منصوبوں کی موثر فراہمی کے لیے انتظامیہ کے عزم کو دہرایا۔ کریڈٹ کارڈ کی سہولت کی لانچ اور بڑے پیمانے پر قرض کی فراہمی حکومت کے عزم کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ فلاحی فوائد کی آخری سطح تک فراہمی، خود روزگاری کو فروغ، اور مضبوط و جامع معیشت کی تعمیر کو یقینی بنانا چاہتی ہے۔

109

لوگوں سے بھی بات چیت کی اور اُن کے مسائل سے آگاہی حاصل کی۔ انہوں نے مقامی افراد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کے طول وعرض میں صحت بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے جس میں دیہی اور دور دراز علاقوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

110

بنتی ہے، جو اسکیم کے نفاذ میں ضلع سطح پر مستقل پیش رفت کو ظاہر کرتی ہے۔ بانڈی پورہ میں یہ پروگرام قومی سطح کے پی ایم سوانِدھی پروگرام کے ساتھ ساتھ کیرالہ کے ترونت پورم میں منعقدہ مرکزی تقریب کے ساتھ ایک ساتھ منعقد ہوا، جہاں پی ایم سوانِدھی کریڈٹ کارڈ باضابطہ طور پر لانچ کیا گیا۔ ضلع سطح کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے اسٹریٹ وینڈرز کو بااختیار بنانے میں پی ایم سوانِدھی اسکیم کے تبدیلی لانے والے کردار کو اجاگر کیا اور بینکنگ اداروں اور میونسپل اتھارٹیز کے تعاون سے زیادہ سے زیادہ مستحق وینڈرز کو اسکیم کے تحت شامل کرنے اور اسکیم کے موثر نفاذ کے لیے ضلع انتظامیہ کی وابستگی کو دہرایا۔

111

لنک سڑکوں، برف صفائی کے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ کنیکٹوٹی کی جلد بحالی اور ٹریفک کی محفوظ نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے وار فٹنگ بنیادوں پر کام کریں۔ دریں اثنا، بارہمولہ میں برف صفائی کے کام تیزی سے جاری ہیں۔ قومی شاہراہیں اور تمام بڑی سڑکیں ٹریفک کے لیے کھول دی گئی ہیں، جبکہ اندرونی سڑکوں پر مکمل کنیکٹوٹی بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ڈی سی نے محکمہ جاتی باہمی ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جاری برف باری کے دوران عوامی تکلیف کو کم کرنے کے لیے چوکس، ذمہ دار اور پیش قدم رہیں۔

112

کی بحالی کے لیے عملہ سرگرم ہے اور کئی فیڈرز پہلے ہی مرمت کیے جاچکے ہیں۔ کوششیں جاری ہیں اور جلد ہی بجلی مکمل طور پر بحال ہونے کی توقع ہے۔ ڈی سی نے بتایا کہ برف صفائی کے آلات اور عملہ تیار حالت میں تعینات ہیں اور اہم و حساس مقامات پر ترجیحی بنیادوں پر مشینیں کام کر رہی ہیں۔ تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ابھرتی ہوئی صورتحال کے مطابق چوکس رہیں اور ضرورت پڑنے پر بروقت مداخلت کریں۔ صورتحال کی قریب سے نگرانی کے لیے 24×7 ڈسٹرکٹ کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ ڈی سی نے کہا کہ محکموں کو عوامی شکایات کے تیز از تیز ازالے اور برف باری یا خراب موسم سے پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال میں موثر ردعمل کے لیے قریبی ہم آہنگی برقرار رکھنی ہوگی۔ ڈی سی نے تمام راستوں پر ٹریفک کے ہموار انتظام پر بھی زور دیا اور گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کی آسان نقل و حرکت کے لیے فوری برف صفائی کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ بڈگام سردی کے موسم/خراب موسم کے دوران عوام کی تکلیف کم کرنے کے لیے مکمل طور پر پُرعزم ہے۔ مقامی حالات کا جائزہ لینے اور ریلیف، ریسکیو، برف صفائی اور ضروری خدمات کی بحالی جیسے اقدامات، بشمول بجلی کی بحالی، کو مو?ثر اور بروقت طور پر یقینی بنانے کے لیے افسران کی جانب سے باقاعدہ فیلڈ دورے اور معائنہ جات کیے جارہے ہیں۔

113

اپنی کھیل صلاحیتوں کو دکھانے اور مزید نکھارنے کا موقعہ ملے گا۔“ انہوں نے خواتین کھلاڑیوں کے لئے اہم مواقع پیدا کرنے اور بنیادی سطح پر کھیلوں کو مضبوط کرنے کے لئے اے ایس ایم آئی ٹی اے اقدام کی ستائش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا،” یہ دیکھ کر حوصلہ افزا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھرپور جوش و جذبے اور عزم کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہمارے ملک کا مستقبل محفوظ اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے۔“ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بات چیت کے دوران پیش کی گئی کئی قیمتی اور تعمیری تجاویز بروقت اور بامعنی ہیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں قومی یکجہتی، اَمن اور استحکام کو انتہائی اہمیت حاصل ہے اور ایک پُرامن اور مضبوط قوم کے لئے اجتماعی قوت کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کو قدرتی حسن، ثقافتی ورثے اور ہم آہنگی کی سرزمین قرار دیتے ہوئے مہمان ٹیموں اور مندوبین کا خیر مقدم کیا اور اُنہیں یہاں کی گرمجوشی اور مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دی۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر میں اَمن، ترقی اور جامع پیش رفت کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے ملک بھر سے معزز مہمانوں اور مندوبین کی شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موجودگی خیرسگالی اور حوصلہ افزائی کی عکاس ہے۔ سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلے خواتین کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور خطے میں مجموعی کھیل ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے حکومتی عزم کا واضح ثبوت ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں نارتھ زون کی نو ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز سے تقریباً 600 خواتین کھلاڑی اور 100 آفیشلز حصہ لے رہے ہیں جو اسے خطے میں خواتین کے کک باکسنگ کے سب سے بڑے مقابلوں میں سے ایک بنا رہا ہے۔ افتتاحی تقریب میں صدر ڈبلیو اے کے او انڈیا کک باکسنگ فیڈریشن سنتوش اگروال، سینئر نائب صدر ڈبلیو اے کے او انڈیا کک باکسنگ فیڈریشن نجیب یادو اور نائب صدر کک باکسنگ ایسوسی ایشن جموں وکشمیر گورو چوپڑا نے شرکت کی۔

114

کو ہدایت دی کہ وہ چوکس رہیں، اندرونی گلیوں اور لنک سڑکوں پر برف صفائی کا عمل جاری رکھیں اور عوام کو ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائیں۔ ضلع انتظامیہ کی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بروقت ردعمل، عوامی سہولت اور سلامتی پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ خراب موسم کے اثرات کو کم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔

سرفراز خان کی رانجی ٹرافی میں ایک اور تاریخی اننگز

ممبئی، ۲۳ جنوری (ہ س)۔ ممبئی کے اسٹار بلے باز سرفراز خان نے رنجی ٹرافی میں ایک اور یادگار اننگز کھیلتے ہوئے حیدرآباد کے خلاف ڈبل سنچری اسکور کی۔ جمعہ کو سرفراز نے ۲۰۶ گیندوں پر اپنی ڈبل سنچری مکمل کی جو کہ ان کے فرسٹ کلاس کیریئر کی پانچویں ڈبل سنچری تھی۔ اس اننگز کے دوران، سرفراز نے اپنی ۱۷ویں فرسٹ کلاس سنچری بھی مکمل کی، جو ۲۰۲۵-۲۶ کے سیزن میں ان کی پہلی سنچری تھی۔ ۲۰۱۹-۲۰ کے سیزن سے، صرف امندیپ کھرے اور انشتوپ مجمدار نے رنجی ٹرافی میں سرفراز سے زیادہ سنچریاں اسکور کی ہیں۔ سرفراز کی اننگز بالآخر ۲۱۹ گیندوں پر ۲۲۷ رنز پر ختم ہوئی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۱۹ چوکے اور ۹ چھکے لگائے، ۱۰۳،۶۵ کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے اسکور کیا۔ اس اننگز کی خاص بات ساتھی ہندوستانی باو<?>ٔلر محمد سراج کے خلاف ان کا جارحانہ انداز تھا جن کی گیندوں پر سرفراز نے صرف ۳۹ گیندوں پر ۴۵ رنز بنائے۔ سرفراز خان حال ہی میں شاندار فارم میں ہیں۔ انہوں نے ۲۰۲۵-۲۶ وجے ہزارے ٹرافی کے ساتویں راو<?>ٔنڈ میں پنجاب کے خلاف صرف ۱۵ گیندوں میں نصف سنچری بناکر سنسنی پھیلادی۔ لسٹ اے کرکٹ میں کسی ہندوستانی بلے باز کی یہ تیز ترین نصف سنچری تھی۔ اس دوران سرفراز نے مہاراشٹرا کے اُبھیجیت کالے (۱۹۹۵ میں بڑودہ کے خلاف ۱۶ گیندوں پر نصف سنچری) اور بڑودہ کے آل راو<?>ٔنڈر اتیت شیٹھ (۲۰۲۱ میں چھتیس گڑھ کے خلاف ۱۶ گیندوں میں نصف سنچری) کا مشترکہ ریکارڈ توڑ دیا۔ سرفراز

وجے

ہزارے ٹرافی میں ممبئی کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے، انہوں نے چھ

اننگز میں ۷۵،۷۵ کی اوسط اور ۱۹۰،۵۶ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۰۳ رنز بنائے۔ سرفراز نے ۲۰۲۵-۲۶ سید مشتاق علی ٹرافی میں بھی کام کیا، جہاں وہ ممبئی کے دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔

ایڈم ملنے میگا ایونٹ سے باہر

ویلنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم ایک بڑے بحران کا شکار ہو گئی ہے۔ ٹیم کے اہم ترین ہتھیار اور برق رفتار فاسٹ بولر ایڈم ملنے ہیم اسٹرنگ انجری کے باعث میگا ایونٹ سے باہر ہو گئے ہیں، جس نے کیوی ٹیم کے ورلڈ کپ جیتنے کے خوابوں کو بڑا دھچکا پہنچایا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے تصدیق کی ہے کہ جنوبی افریقی ٹی ٹوئنٹی لیگ کے دوران پیش آنے والا یہ حادثہ ملنے کے لیے ٹورنامنٹ کے دروازے بند کر گیا ہے۔ تاہم، سلیکٹرز نے فوری طور پر تجربہ کار فاسٹ بولنگ آل راؤنڈر کائل جیمیسن کو ان کے متبادل کے طور پر میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہیڈ کوچ روب والٹر نے جہاں ملنے کی محرومی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے، وہیں جیمیسن کی شمولیت کو ٹیم کے لیے ایک تازہ ہوا کا جھونکا قرار دیا ہے۔

کارلوس الکاراز کی آسان فتح

میلبورن، 23 جنوری (یو این آئی) کارلوس الکاراز نے جمعہ کو راڈ لیور ایرینا میں فرانس کے کورینٹن موٹیٹ کو سیدھے سیٹوں میں 2-6، 4-6، 1-6 سے شکست دے کر 2026 آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ خواتین کے مقابلوں میں عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا نے کمزور کارکردگی کے باوجود دو ٹائی بریک سیٹوں میں اناستاسیا پوتاپووا کو شکست دی۔ چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن سبالینکا نے دو گھنٹے سے زائد جاری رہنے والے مقابلے میں 6-7 (4)، 6-7 (7) سے کامیابی حاصل کی۔ ٹاپ سیڈ الکاراز نے تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والے تیسرے راؤنڈ کے یکطرفہ مقابلے میں فتح حاصل کی۔ الکاراز نے میچ کے آغاز ہی میں سروبریک کرکے برتری قائم کرلی اور پہلے سیٹ میں تیزی سے 1-5 کی سبقت حاصل کی۔ اگرچہ موٹیٹ نے کچھ دیر مقابلہ کیا مگر ہسپانوی کھلاڑی نے آسانی سے پہلا سیٹ اپنے نام کرلیا۔ دوسرے سیٹ میں بھی الکاراز کا غلبہ برقرار رہا جہاں انہوں نے دوبار سروبریک کرکے برتری حاصل کی۔

جیت کا سلسلہ برقرار رکھنے کے لئے اترے گی انڈیا انڈر 19

بلاوایو، ۲۳ جنوری (یو این آئی) ہفتہ کو انڈیا انڈر ۱۹ اور نیوزی لینڈ انڈر ۱۹ کے درمیان ہونے والا گروپ اسٹیج کا مقابلہ محض کرکٹ سے کہیں زیادہ ہونے جارہا ہے۔ یہ میچ مہارت، حوصلے اور غیر متوقع حالات کا امتحان ہوگا۔ انڈیا انڈر ۱۹ کا مقابلہ ایک ایسی نیوزی لینڈ ٹیم سے ہے جو بارش سے متاثرہ میچوں کے باعث مومینٹم حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ انڈیا انڈر ۱۹ اپنے دونوں گروپ میچ پہلے ہی جیت چکی ہے اور اپنی برتری برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ آیوش مہاترے کی قیادت میں نوجوان ٹیم میں ٹیکنیکل مہارت کے ساتھ ویبھو سوریہ ونشی اور ابھگیان کنڈو جیسے کھلاڑیوں کی انفرادی صلاحیتوں کا بہترین امتزاج موجود ہے۔ ان کے فارم میں موجود بولروں، جن میں ہینل پٹیل اور کھلن پٹیل شامل ہیں، ٹیم کو ایک جارح برتری فراہم کرتے ہیں، جس سے انڈیا ٹیم اس میچ میں فیورٹ بن جاتی ہے۔ دوسری جانب، نیوزی لینڈ انڈر ۱۹ اپنی گزشتہ سیریز میں شدید بارش کے باعث بہت کم میچ تجربے کے ساتھ اس مقابلے میں اترے گی۔ ان کے ٹاپ آرڈر بلے باز اور ٹام جونز اور کیلم سیمسن جیسے اہم بالروں کو انڈیا کے مضبوط اٹیک کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ کوئنز اسپورٹس کلب کی بالر فرینڈلی اور غیر متوقع پچ پر خود کو ایڈجسٹ کرنے کا دوہرا چیلنج درپیش ہوگا۔ اس ڈرامے میں مزید اضافہ اس امکان سے ہوتا ہے کہ آندھی، طوفان اور مسلسل بارش کھیل میں خلل ڈال سکتی ہے، جس سے مقابلہ اور بھی دلچسپ ہو جائے گا اور شائقین اس کشمکش میں پڑ جائیں گے کہ آیا میچ مکمل ہو پائے گا یا پھر ایک ہائی انٹینسٹی، مختصر مقابلہ بن کر رہ جائے گا۔ کھیل کی بالادستی، موسم کا ڈراما اور چند شاندار انفرادی کارکردگیوں کا امتزاج اس میچ کو لازماً قابل دید بناتا ہے۔ انڈیا کے اِن فارم بالرز نیوزی لینڈ کی بارش سے متاثرہ بیٹنگ لائن اپ کا امتحان لیں گے، جبکہ سپر سکس مرحلے سے پہلے انڈیا کے ٹاپ آرڈر پر فارم کو بڑے اسکور میں بدلنے کا دباؤ بھی ہوگا۔ موسم کی غیر یقینی صورتحال اور پچ کی نوعیت نتیجے کو اچانک بدل سکتی ہے۔ انڈیا انڈر ۱۹ ٹیم اپنی مسلسل کارکردگی اور بہتر تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جیت کی مضبوط دعویدار ہے۔ تاہم، بارش کے باعث کھیل میں رکاوٹ آسکتی ہے، جس سے غیر متوقع نتائج اور ڈرامائی لمحات کی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ اگر میچ آگے بڑھتا ہے تو شائقین کو نظم وضبط پر مبنی بالنگ، ضروری شراکت داریوں اور شاندار انفرادی پرفارمنس سے بھرپور مقابلے کی امید کرنی چاہیے۔ یہ میچ محض ایک عام گروپ اسٹیج کا مقابلہ نہیں، بلکہ امنگ، مشکلات اور مواقع کی کہانی ہے۔

سندیپ نروال کو کپتان مقرر کر دیا

روہتک، ۲۳ جنوری (یو این آئی) کبڈی چیمپئنز لیگ (کے سی ایل) کے افتتاحی سیزن میں روہتک کی نمائندگی کرنے والی فرنچائز روہتک رائلز نے ہندوستانی کبڈی کے تجربہ کار آل راؤنڈر سندیپ نروال کو ٹیم کا کپتان مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ہریانہ سے تعلق رکھنے والے سندیپ نروال کو ۲۰۲۱ میں ارجن ایوارڈ اور بھیم ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ انہوں نے کم عمری میں کبڈی کھیلنا شروع کیا اور قومی و بین الاقوامی سطح پر شاندار کارکردگی کے ذریعے خود کو ہندوستان کے معتبر آل راؤنڈرز میں شامل کیا۔ وہ ۲۰۱۶ سے ۲۰۱۸ کے دوران ہندوستانی قومی ٹیم کے اہم رکن رہے اور ۲۰۱۶ کبڈی ورلڈ کپ، ۲۰۱۷ ایشیائی کبڈی چیمپئن شپ، ۲۰۱۸ دبئی کبڈی ماسٹرز اور ۲۰۱۶ جنوبی ایشیائی کھیلوں میں سونے کے تمغے جیتنے والی ٹیموں کا حصہ رہے، جبکہ ۲۰۱۸ ایشیائی کھیلوں میں کانسی کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ فرنچائز انتظامیہ کے مطابق سندیپ نروال کی قیادت سے ٹیم کو تجربہ، مضبوط رہنمائی اور نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت میں مدد ملے گی۔ کپتان مقرر ہونے پر نروال نے کہا کہ ان کی توجہ ایک نڈر، منظم اور متحد ٹیم بنانے پر ہوگی۔

آسٹریلیا نے سری لنکا کو شکست دے دی

ونڈہوک، ۲۳ جنوری (یو این آئی) ول بیروہم کی شاندار گیند بازی (۱۴ رنز دے کر پانچ وکٹیں) کی بدولت آسٹریلیا انڈر-۱۹ نے انڈر-۱۹ ورلڈ کپ کے گروپ اے میچ میں جمعہ کو سری لنکا انڈر-۱۹ کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ آسٹریلیا نے سری لنکا کو ۱۸،۵ اوورز میں محض ۵۸ رنز پر ڈھیر کرنے کے بعد ہدف کو ۱۲ اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اسٹیون ہوگن نے ۲۷ گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے ۲۸ رنز بنائے جبکہ نیتیش سیموئل ۱۹ رنز بناکر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہوگن نے فاتح چوکا لگا کر میچ کا اختتام کیا۔ اس فتح کے ساتھ آسٹریلیا گروپ میں سرفہرست رہا اور اس میچ کے پوائنٹس اگلے راؤنڈ میں ساتھ لے جائے گا۔ اس سے قبل آسٹریلیا انڈر-۱۹ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ سری لنکا کی ٹیم ۱۳ رنز پر چار وکٹیں گنوانے کے بعد سنبھل نہ سکی۔ سری لنکا کی جانب سے کویجا گاماگے نے ۱۰ اور چمیکا ہینا تیگالا نے ۱۳ رنز بنائے، جبکہ دیگر کوئی بھی بلے باز دوہرے ہندسے میں داخل نہ ہو سکا اور پوری ٹیم ۵۸ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ آسٹریلیا کی طرف سے ول بیروہم نے ۶،۵ اوورز میں ۱۴ رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ چارلس لاچمنڈ اور کیسی بارٹن نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔

جوک نے پاؤلینی کو شکست دے کر بڑا الٹ پھیر کر دیا

ملبورن، ۲۳ جنوری (یو این آئی) ٹاپ ۱۰۰ میں شامل سب سے کم عمر کھلاڑی، ۱۸ سالہ ایوا جوک نے ٹورنامنٹ کا اب تک کا سب سے بڑا اپ سیٹ کرتے ہوئے ساتویں سیڈ جیسمین پاؤلینی کو تیسرے راؤنڈ میں ۲-۶، ۶-۲، ۷-۶ (۳) سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ۲۹ویں سیڈ جوک پہلی بار کسی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے دوسرے ہفتے میں پہنچ گئی ہیں اور یہ ٹاپ ۱۰ کھلاڑی کے خلاف ان کی پہلی کامیابی بھی ہے۔ اس سے قبل انہیں پاؤلینی کے خلاف تین میں سے دو میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ میچ کے بعد آن کورٹ انٹرویو میں جوک نے کہا کہ وہ اس فتح کی کافی عرصے سے منتظر تھیں اور مشکل ناکامیوں کے بعد اس رکاوٹ کو عبور کرکے بے حد خوش ہیں۔ جوک نے پہلے سیٹ میں شاندار کارکردگی دکھائی، تاہم دوسرے سیٹ میں پاؤلینی نے بھرپور مقابلہ کیا۔ اس کے باوجود جوک نے ٹائی بریک میں جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے میچ اپنے نام کیا۔ اس نتیجے کے ساتھ جوک کی شاندار پیش رفت جاری ہے، جو گزشتہ سال اسی وقت ۱۹۱ویں رینک پر تھیں۔ وہ اگلے راؤنڈ میں یولیا پوتینتسیوا کا سامنا کریں گی۔

ساکشی پڈیکر کی ریکارڈ ساز کارکردگی

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں جاری قومی سلیکشن ٹرائلز (ٹی 2) میں ہندوستانی نشانہ بازوں نے اپنی غیر معمولی مہارت کا ثبوت دیا ہے۔ مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والی ساکشی سنیل پڈیکر اور ریلوے کے شاہو تشار مانے نے بالترتیب خواتین اور مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل مقابلوں میں موجودہ قومی ریکارڈز سے زیادہ اسکور حاصل کیے۔ اگرچہ ٹرائلز ہونے کی وجہ سے انہیں باقاعدہ 'آفیشل نیشنل ریکارڈ' تسلیم نہیں کیا جائے گا، لیکن ان کی اس کارکردگی نے ہندوستانی شوٹنگ کے مستقبل کی تابانی واضح کر دی ہے۔ ساکشی پڈیکر نے ٹرائل 2 فائنل جیتا، کیرالہ کی وِدرسا کے ونود دوسرے اور ایلاوینل والاریون تیسرے نمبر پر رہیں۔ اولمپین ارجن ببوتا نے 253.4 کے اسکور کے ساتھ فائنل میں پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ مہاراشٹر کے پارتھ راکیش مانے دوسرے اور نیوی کے کرن انکش جادھاو تیسرے نمبر پر رہے۔

میدویدیف نے دو سیٹس سے پچھڑنے کے بعد جیت حاصل کی

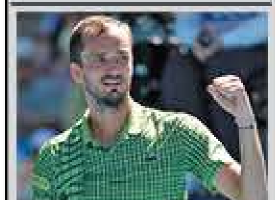

میلبورن، 23 جنوری (یو این آئی) ڈینیل میدویدیف نے جمعہ کو دو سیٹس سے پچھڑنے کے باوجود زبردست واپسی کرتے ہوئے 2026 آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ انہوں نے پانچ سیٹس تک جاری رہنے والے دلچسپ مقابلے میں ہنگری کے فیبیان ماروزسن کو شکست دی۔ سابق عالمی نمبر ایک نے تین گھنٹے 43 منٹ تک جاری رہے میچ میں 7-6 (5)6، 4-6، 5-7، 0-6، 3-6 سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے دو سیٹ سے پچھڑنے کے بعد اپنے کیریر کی پانچویں واپسی کی اور میلبورن پارک میں یہ ان کی چوتھی واپسی تھی۔ میدویدیف میچ سے باہر ہونے کے قریب تھے، لیکن تیسرے سیٹ میں 5-5 پر فیصلہ کن بریک حاصل کرنے کے بعد مقابلے کا رخ بدل گیا۔ اس کے بعد 11ویں سیڈ نے لگاتار نو گیمز جیت کر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا اور آخرکار میچ اپنے نام کر لیا۔ کورٹ پر انٹرویو کے دوران میدویدیف نے کہا کہ "وہ بہت اچھا کھیلے اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ 'اگر میں ہار گیا تو ہار گیا'، لیکن میں بس کوشش کرتا رہوں گا، لڑتا رہوں گا۔ میں نے تھوڑا اور کرنے کی کوشش کی کیونکہ وہ مجھے ہر طرف گھما رہا تھا۔ یہ کام کر گیا؛ میں بہتر کھیلنے لگا، اس لیے میں اس سے خوش ہوں۔" تین بار کے آسٹریلین اوپن فائنلسٹ نے 2026 سیزن کا آغاز شاندار فارم میں کیا ہے اور اپنی فتوحات کا سلسلہ آٹھ میچوں تک بڑھا دیا ہے۔

جسپریت بمراہ کے بین الاقوامی کرکٹ میں 10 سال مکمل

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ نے بین الاقوامی کرکٹ میں اپنے 10 سال مکمل ہونے کا جشن منایا۔ اس موقع پر انہوں نے انسٹاگرام پر اپنے سفر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ خاندان اور اعتماد کی حمایت ان کی کامیابی کی بنیاد رہی ہے۔ بمراہ نے جنوری 2016 میں آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 میچ سے بین الاقوامی ڈیبیو کیا اور اسی سیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں وہ ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 تینوں فارمیٹس میں دنیا کے بہترین اور موثر بولرز میں شامل ہو گئے ہیں۔ وہ تینوں فارمیٹس میں آئی سی سی رینکنگ میں نمبر ایک بننے والے پہلے بولر ہیں اور تینوں میں 100 وکٹیں لینے والے پہلے ہندوستانی بھی ہیں۔ 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں 15 وکٹیں لے کر انہوں نے ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا اور پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پائے۔ بمراہ گھریلو کرکٹ میں گجرات اور آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دسمبر 2023 سے وہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان ہیں اور کئی مواقع پر ٹیم کی قیادت بھی کر چکے ہیں۔ جسپریت بمراہ، بھارت کے عظیم فاسٹ بولرز میں سے ایک، اپنی تیز رفتار گیند بازی اور مہارت سے دنیا بھر کے بلے بازوں کے لیے ایک چیلنج بن چکے ہیں۔ 6 دسمبر 1993 کو آندھرا پردیش کے شہر ناندیڑ میں پیدا ہونے والے بمراہ نے اپنی کرکٹ کی شروعات چھوٹے سطح کے ٹورنامنٹس سے کی اور جلد ہی اپنی منفرد بولنگ اسٹائل سے پہچانے جانے لگے۔ بمراہ کی سب سے بڑی پہچان ان کی "یو ایس" یا یارکر گیندیں ہیں جو بلے باز کے لیے مارنا تقریباً ناممکن بنا دیتی ہیں۔ ان کی فاسٹ بولنگ صرف رفتار پر مبنی نہیں بلکہ وہ گیند کے زاویے اور حرکت کو بھی انتہائی موثر طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ون ڈے، ٹی 20 اور ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے حریفوں کے لیے ہمیشہ خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ 2016 میں ان کی قومی ٹیم میں شمولیت ہوئی اور تب سے وہ بھارتی کرکٹ ٹیم کے اہم ستون بن چکے ہیں۔ بمراہ نے نہ صرف انفرادی ریکارڈ قائم کیے بلکہ کئی بار ٹیم کو مشکل لمحات سے باہر نکالنے میں بھی مدد کی۔ ان کی کارکردگی خصوصاً عالمی کپ اور آئی سی سی کے بڑے ٹورنامنٹس میں بھارتی کرکٹ کے لیے باعث فخر رہی ہے۔ جسپریت بمراہ نہ صرف اپنی بولنگ بلکہ اپنی شرافت، عاجزی اور ٹیم کے لیے لگن کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ وہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال ہیں جو محنت، لگن اور ٹیلنٹ کے ذریعے کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مختصر یہ کہ جسپریت بمراہ بھارتی کرکٹ کا وہ ہتھیار ہیں جو بلے بازوں کے لیے خواب دیکھنا بھی مشکل بنا دیتے ہیں اور ٹیم کے لیے فتح کی ضمانت۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کک باکسنگ ٹورنامنٹ کا اِفتتاح کیا

جموں/23 جنوری: نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت جموں وکشمیر بھر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے پر عزم ہے جس میں دور دراز اور سرحدی علاقوں کے نوجوانوں کو معیاری کھیل سہولیات فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ جموں یونیورسٹی کے جمنازیم ہال میں اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا وومنز لیگ۔ نارتھ زون کک باکسنگ ٹورنامنٹ 2026 کے اِفتتاح کے بعد اِجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے نارتھ زون کی تمام ریاستوں اور یوٹیز سے آئی خواتین کھلاڑیوں اور آفیشلز کا والہانہ خیر مقدم کیا اور اس تقریب کو جموں وکشمیر میں کھیلوں کے فروغ اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، "وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت مساوی ترقی کو یقینی بنانے اور جموں وکشمیر کے دور دراز دیہاتوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے سمیت ضروری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ اس سے ہمارے دیہی نوجوانوں کو اپنی کھیل صلاحیتوں کو دکھانے اور مزید نکھارنے کا موقعہ ملے گا۔" انہوں نے خواتین کھلاڑیوں کے لیے اہم مواقع پیدا کرنے اور بنیادی سطح پر کھیلوں کو مضبوط کرنے کے لئے اے ایس ایم آئی ٹی اے اقدام کی ستائش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، "یہ دیکھ کر حوصلہ افزا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھرپور جوش و جذبے اور عزم کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہمارے ملک کا مستقبل محفوظ اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے۔" نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بات چیت کے دوران پیش کی گئی کئی قیمتی اور تعمیری تجاویز بروقت اور بامعنی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں قومی یکجہتی، امن اور استحکام کو انتہائی اہمیت حاصل ہے اور ایک پُرامن اور مضبوط قوم کے لئے اجتماعی قوت کی ضرورت ہے۔

کبڈی چیمپئنز لیگ کی ٹرافی روہتک اور گروگرام پہنچی

گروگرام، ۲۳ جنوری (یو این آئی) کبڈی چیمپئنز لیگ (کے سی ایل) کی ٹرافی ٹور نے ۲۱ جنوری کو روہتک اور ۲۲ جنوری کو گروگرام کا دورہ کیا، اور اپنی ریاست گیر مہم جاری رکھی۔ یہ ٹور لیگ کے پہلے سیزن سے قبل ہریانہ کے شائقین اور کمیونٹیز کے ساتھ براہ راست رابطے کے لیے منعقد کیا گیا ہے، جو ہریانہ میں کبڈی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ روہتک میں ٹرافی کے آنے سے شہر کے کبڈی کے ساتھ مضبوط تعلق اور وہاں کے کھلاڑیوں کی تربیت کا عملی مظاہرہ سامنے آیا، جنہوں نے بعد میں اعلیٰ سطح کی ٹیموں کی نمائندگی کی۔ شائقین، نوجوان کھلاڑی اور مقامی کھیل کے ماہرین نے ٹرافی کو قریب سے دیکھنے کے لیے شرکت کی، جس سے لیگ کے آنے والے میچز کے حوالے سے جوش وجذبہ مزید بڑھا۔ اس کے بعد ٹرافی ٹور گروگرام پہنچا، جہاں ٹرافی نے کبڈی کے کھیل کو نئے اور متنوع شائقین تک پہنچانے کی لیگ کی کوشش کو اجاگر کیا۔ گروگرام نے اس روایت کو جدید کھیل کے زاویے کے ساتھ جوڑتے ہوئے لیگ کے وژن کو ظاہر کیا، جس میں کبڈی کو اس کی روایتی حدود سے آگے لے جایا گیا۔ شائقین کی مثبت ردعمل نے لیگ کے پہلے سیزن سے قبل کے سی ایل اور اس کی ٹیموں میں بڑھتی دلچسپی کو واضح کیا۔ کے سی ایل ٹرافی ٹور لیگ کی تیاری میں ایک اہم اقدام ہے، جس کا مقصد شائقین کو ان کی مقامی ٹیموں کے ساتھ جوڑنا اور لیگ کے ساتھ جذباتی تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ جیسے جیسے ٹرافی کا دورہ جاری رہے گا، یہ فرید آباد جائے گی اور پھر سونی پت میں آخری مقام پر پہنچے گی، جہاں اسے پہلے کے سی ایل کے فاتحین کے لیے اٹھانے کا انتظار ہے۔ ٹرافی ٹور کے بعد کبڈی چیمپئنز لیگ ۲۵ جنوری سے ۷ فروری تک سونی پت میں منعقد ہوگی، جہاں ٹیمیں ہائی انٹینسٹی میچز میں مقابلہ کریں گی اور پروفیشنل کبڈی کے لیے ایک نئے باب کا آغاز ہوگا۔

زخمی پرشانت ویر کی جگہ شیوم شرما یو پی کی ٹیم میں شامل

لکھنؤ، 23 جنوری (یو این آئی) جھارکھنڈ کے خلاف رنجی ٹرافی میچ کے پہلے دن لنچ سے قبل فیلڈنگ کے دوران پرشانت ویر زخمی ہوگئے، جس کے بعد شیوم شرما کو سیریس انجری ریپلیسمنٹ کے طور پر یوپی کی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ بائیں ہاتھ کے اسپن آل راؤنڈر شیوم نے دوسرے دن میچ کی صبح الیون میں شمولیت اختیار کی اور 18.5 اوورز کر کے دو وکٹیں حاصل کیں، جن میں سنچری بنانے والے کُشاگر کا وکٹ بھی شامل ہیں۔ پرشانت ویر کم از کم تین ہفتے کے لیے کرکٹ سے دور رہیں گے۔ یہ رنجی ٹرافی میں اس سال دوسرا موقع ہے جب سیریس انجری ریپلیسمنٹ کا استعمال ہوا اور یہ بین الاقوامی کرکٹ کے کنکشن سبسٹیٹیوٹ قوانین سے مختلف ہے جو صرف سر کی چوٹ پر ہی نافذ ہوتے ہیں۔

بی بی ایل کے بقیہ میچوں سے باہر ہوئے ناتھن ایلس

سڈنی، ۲۳ جنوری (و س)۔ ہوبارٹ ہریکینز کو ۲۰۲۵-۲۶ بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے فائنل سے قبل ایک بڑا جھٹکا لگا ہے۔ کپتان اور اسٹار فاسٹ بولر نیتھن ایلس ہیمسٹرنگ انجری کے باعث ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ سڈنی سکسرز کے خلاف اپنے چیلنجر میچ سے بھی محروم رہیں گے۔ ایلس اس سے قبل ملبورن سٹارز کے خلاف بارش سے متاثرہ میچ سے باہر ہوئے تھے۔ تاہم وہ چیلنجر میچ کے لیے سڈنی پہنچے اور انہیں ہریکینز کے ۱۴ رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ امید کی جارہی تھی کہ وہ اہم میچ کے لیے واپس آئیں گے، لیکن انہیں ایس سی جی میں میچ شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل ہی ڈراپ کر دیا گیا۔ ان کی جگہ بلے باز چارلی ویکم کو سکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ہوبارٹ ہریکینز نے جمعہ کو جاری بیان میں کہا کہ کلب اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ کپتان ناتھن ایلس ہیمسٹرنگ میں تناو<?> کی وجہ سے بی بی ایل سیزن کے بقیہ اور بی بی ایل ۱۵ فائنلز سے باہر رہیں گے۔ ایلس بدھ کی رات کے ناک آو<?>ٹ میچ سے بھی محروم ہو گئے تھے، وہ فائنل کے آخری دو میچوں کے لیے واپسی کی کوشش کر رہے تھے لیکن بدقسمتی سے، وہ صحت یاب نہیں ہو سکے۔ ایلس کی غیر موجودگی میں بین میک ڈرموٹ ٹیم کی قیادت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے ملبورن سٹارز کے خلاف ٹیم کی کپتانی بھی کی۔ فاسٹ بولر بلی اسٹین لیک کے پلیئنگ الیون میں برقرار رہنے کا امکان ہے۔ ہریکینز انتظامیہ کرس جارڈن کی فٹنس کی بھی نگرانی کر رہی ہے، جو ہوبارٹ میں گھٹنے کی انجری اور خراب موسم کی وجہ سے ناک آو<?>ٹ میچوں میں صرف بلے باز کے طور پر کھیلے تھے۔ غور طلب ہے کہ نیتھن ایلس بھی آسٹریلیا کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کو امید ہے کہ وہ میگا ایونٹ سے قبل مکمل طور پر فٹ ہو جائیں گے۔

گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز وزیر اعلیٰ کو میمورنڈم پیش

۲۳ جنوری، سری نگر// گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز (جی سی سی) جموں وکشمیر نے سری نگر اور جموں سمیت مرکز کے زیر انتظام علاقے کے دیگر شہری علاقوں میں ترقی سے متعلق یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز میں کی گئی حالیہ ترامیم پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جی سی سی کے مطابق یکم دسمبر ۲۰۲۵ کو جاری کردہ نوٹیفکیشن ایس او ۳۰۴ کے تحت عمارتوں کی اونچائی، حجم کوریج اور سیٹ بیک سے متعلق ترقیاتی ضوابط میں دور رس تبدیلیاں تجویز کی گئی ہیں جو قابل عمل ہونے کے ساتھ ساتھ شفافیت کے حوالے سے بھی سوالات کھڑے کرتی ہیں۔ گروپ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو پیش کردہ ایک میمورنڈم میں کہا کہ یہ ترامیم جولائی ۲۰۲۴ میں عوامی رائے کے لیے جاری کیے گئے مسودے سے نمایاں طور پر مختلف ہیں اور لازمی مشاورتی عمل کو نظر انداز کرتے ہوئے اچانک نافذ کی گئی ہیں جو ماسٹر پلان میں باضابطہ ترمیم کے بغیر اس کی روح سے متصادم ہیں۔ جی سی سی کا ماننا ہے کہ یہ نئے قواعد قانونی منصوبہ بندی کے آلات کی جگہ محض انتظامی نوٹیفکیشن کو فوقیت دیتے ہیں جو ضابطہ جاتی شہری حکمرانی کی سالمیت کو کمزور کرنے کی ایک خطرناک مثال ہے۔ گروپ نے ایس او ۳۰۴ میں مسودہ نویسی کی سنگین خامیوں کی بھی نشاندہی کی ہے۔

جموں میں لڑکیوں کا یوٹی لیول تھنگ تا چمپین شپ اختتام پذیر

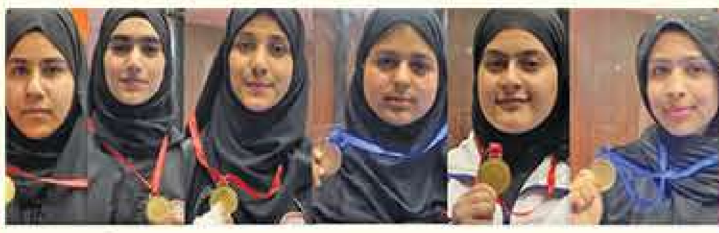

۲۳ جنوری، جموں، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک / لڑکوں کے بعد ضلع پلوامہ کی خواتین کھلاڑیوں نے بھی کٹھوعہ جموں میں ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس کے زیر اہتمام منعقدہ یوٹی لیول تھنگ تا چمپین شپ میں شاندار کارکردگی دکھا کر ۶ گولڈ میڈل، ۳ سلور اور ابرونز میڈل حاصل کر کے ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس نے کٹھوعہ جموں میں سالانہ کھیلوں کے کیلنڈر کے تحت خواتین کھلاڑیوں کے لیے میگا یوٹی لیول انٹر ڈسٹرکٹ تھنگ تا چمپین شپ کا انعقاد کیا۔ جس کا مقصد خواتین میں کھیل کے جذبے کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ چمپین شپ ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس جموں وکشمیر انورادہ گپتا کی نگرانی میں منعقد ہوئی۔ وادی کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع پلوامہ کی لڑکیوں نے بھی اس ٹورنامنٹ میں جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ جنوری کی ۲۲ تاریخ کو خواتین کا یہ تھنگ تا ٹورنامنٹ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ضلع پلوامہ کی خواتین کھلاڑیوں نے اس چمپین شپ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۶ گولڈ میڈل، ۳ سلور اور ابرونز میڈل حاصل کر کے یہ ثابت کیا کہ خواتین کھلاڑی بھی کسی سے کم نہیں ہیں۔ ضلع پلوامہ سے تعلق رکھنے والی آیت جان، عذرا منظور، مصیفہ مشتاق، مسکان مجید، راشیدہ نذیر اور سمیرہ عاشق نے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے جبکہ ثانیہ، انوشہ اور سلمہ مبینہ نے سلور میڈل حاصل کیے۔ اس پورے ٹورنامنٹ میں پلوامہ کی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار کھیل پیش کیا اور جیت کا جذبہ دکھایا۔ خواتین کھلاڑیوں نے ٹورنامنٹ کے انعقاد پر سرکار اور جموں وکشمیر یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ پلوامہ کے کھلاڑیوں نے عزم ظاہر کیا کہ وہ آگے چل کر قومی و بین الاقوامی سطح پر ملک اور اپنے ضلع کا نام روشن کریں گے۔ ادھر ضلع سپورٹس افسر پلوامہ محمد اقبال (JKAS) نے کٹھوعہ جموں میں انٹر ڈسٹرکٹ UT لیول تھنگ تا چمپین شپ میں شاندار کارکردگی پر پلوامہ کی خواتین کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

لداخ اور آئی ٹی بی پی کے درمیان فائنل کی جنگ

لیہ (لداخ)، ۲۳ جنوری (یو این آئی) میزبان لداخ اور آئی ٹی بی پی کی خواتین ٹیموں نے جمعہ کے روز اپنے اپنے سیمی فائنلز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کھیلو انڈیا ونٹر گیمز ۲۰۲۶ء کے آئس ہاکی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دونوں روایتی حریف آمنے سامنے ہوں گے۔ فائنل گزشتہ سال (۲۰۲۵) کے فائنل میں بھی یہی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں۔ لیہ میں کئی ہفتوں کے بعد ہونے والی شدید برفباری نے گوپکھ تالاب پر منعقد ہونے والے اسپیڈ اسکیٹنگ کے مقابلوں کو متاثر کیا۔ کم بصارت کی وجہ سے خواتین کا ۱۰۰۰ میٹر ٹریک فائنل ادھورا رہا، جبکہ مردوں کی ریس شروع ہی نہ ہو سکی۔ تاہم، این ڈی ایس اسٹیڈیم چھت والا ہونے کی وجہ سے آئس ہاکی کے مقابلے بلا تعطل جاری رہے۔ دوپہر کے وقت کھیلے گئے سیمی فائنلز میں لداخ اور آئی ٹی بی پی نے اپنے مخالفین کے پرخچے اڑا دیے۔ لداخ کی خواتین ٹیم نے ہماچل پردیش کو ۰-۱۴ کے عبرتناک اسکور سے شکست دی۔ کپتان یانگ ڈول کی قیادت میں چوسکت نے ہیٹ ٹرک کی، جبکہ پدما چورول اور رنچن ڈولما نے دو، دو گول داغے۔ آئی ٹی بی پی نے چنڈی گڑھ کو ۱-۱۰ سے مات دی۔ آئی ٹی بی پی کی جانب سے وچین ڈولکر نے شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کی۔

سڈنی سکسرز کا فائنل میں، پرتھ اسکارچرز سے ٹکر

سڈنی، ۲۳ جنوری (یو این آئی) چیلنجر مقابلے میں دفاعی چیمپئن ہوبارٹ ہریکینز کو ۵۷ رنز سے عبرتناک شکست دے کر سڈنی سکسرز آٹھویں بار فائنل میں پہنچ گئی ہے، جہاں آپٹس اسٹیڈیم میں ان کا مقابلہ پرتھ اسکارچرز سے ہوگا۔ سڈنی سکسرز کی اس شاندار فتح کی بنیاد ایک بار پھر اسٹیو اسمتھ نے رکھی۔ ایشیز سیریز کی تھکن کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اسمتھ ٹی ۲۰ فارمیٹ میں اس طرح ڈھل گئے ہیں جیسے وہ اسی کے لیے بنے ہوں۔ آج کے اہم میچ میں انہوں نے صرف ۴۳ گیندوں پر ۶۵ رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی، جس میں ۹ چوکے اور ایک بلند و بالا چھکا شامل تھا۔ سکسرز نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۱۹۸ رنز کا بڑا مجموعہ ترتیب دیا۔ اگرچہ اسمتھ ۱۳ویں اوور میں آؤٹ ہو گئے تھے، لیکن مڈل آرڈر میں جوئل ڈیوس اور لاچلان شا کی ۲۵ گیندوں پر ۴۸ رنز کی برق رفتار شراکت نے ٹیم کو ۲۰۰ کے قریب پہنچا دیا۔ ۱۹۹ رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں ہوبارٹ ہریکینز کی شروعات اگرچہ جارحانہ تھی، لیکن وہ اسے برقرار نہ رکھ سکے۔ مچل اسٹارک اور شان ایبٹ نے ابتدائی اوورز میں ہی اوپنرز کو پویلین بھیج کر دباؤ بڑھا دیا۔ بین میکڈرمٹ (۴۰ رنز) اور بیو ویبسٹر نے ۴۸ رنز کی شراکت داری تو کی، لیکن اس کے لیے انہوں نے ۴۱ گیندیں صرف کیں، جس کی وجہ سے مطلوبہ رن ریٹ پہنچ سے دور ہوتا گیا۔ ایک موقع پر ہریکینز نے محض ۱۴ رنز کے اضافے پر اپنی ۴ اہم وکٹیں گنوا دیں، جس کے بعد میچ مکمل طور پر سکسرز کے قبضے میں آگیا۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781